احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD   ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 18 مئی 2007ء   1428 ہجری 18 ہجرت 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 109

مومن کا جواب

حضرت اسماءؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا مجھے وحی کی گئی کہ تم اپنی اپنی قبروں میں ویسے ہی آزمائے جاؤ گے جیسے مسیح دجال کے فتنہ سے۔ اور پوچھا جائے گا کہ اس شخص کے متعلق تمہارا کیا علم ہے مومن یا یقین کرنے والا کہے گا وہ محمدؐ اور اللہ کے رسول ہیں۔ وہ ہمارے پاس کھلے دلائل اور ہدایت لائے ہم نے ان کو قبول کیا اور ان کی پیروی کی۔ تب اسے کہا جائے گا۔ آرام سے سو جا۔ لیکن منافق یا شک کرنے والا کہے گا مجھے پتہ نہیں میں نے لوگوں کو کچھ کہتے سنا اور میں نے بھی کہہ دیا۔

(صحیح بخاری کتاب العلم باب من اجاب الفتیا حدیث نمبر:84)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ سچی بات ہے کہ خدا تعالیٰ غیر معمولی طور پر کوئی کام نہیں کرتا۔ اصل بات یہ ہے کہ وہ خلق اسباب کرتا ہے خواہ ہم کو ان اسباب پر اطلاع ہو یا نہ ہو، الغرض اسباب ضرور ہوتے ہیں۔ اس لئے ''شق القمر'' یا ''ینارُ کونی .... (الانبیاء:70) کے معجزات بھی خارج از اسباب نہیں، بلکہ وہ بھی بعض مخفی در مخفی اسباب کے نتائج ہیں اور سچے اور حقیقی سائنس پر مبنی ہیں۔ کوتاہ اندیش اور تاریک فلسفہ کے دلدادہ اسے نہیں سمجھ سکتے۔ مجھے تو یہ حیرت آتی ہے کہ جس حال میں یہ ایک امر مسلم ہے کہ عدم علم سے عدم شے لازم نہیں آتا، تو نادان فلاسفر کیوں ان اسباب کی بے علمی پر جو ان معجزات کا موجب ہیں اصل معجزات کی نفی کی جرأت کرتا ہے۔ ہاں ہمارا یہ مذہب ہے کہ اللہ تعالیٰ اگر چاہے، تو اپنے کسی بندے کو ان اسباب مخفیہ پر مطلع کر دے، لیکن یہ کوئی لازم بات نہیں۔ دیکھو انسان اپنے لئے جب گھر بناتا ہے، تو جہاں اور سب آسائش کے سامانوں کا خیال رکھتا ہے، سب سے پہلے اس امر کو بھی ملحوظ رکھ لیتا ہے کہ اندر جانے اور باہر نکلنے کے لئے بھی کوئی دروازہ بنا لے۔ اور اگر زیادہ ساز و سامان ہاتھی، گھوڑے، گاڑیاں بھی پاس ہیں تو علیٰ قدر مراتب ہر ایک چیز اور سامان کے نکلنے اور جانے کے واسطے دروازہ بناتا ہے نہ یہ کہ سانپ کی بانبی کی طرح ایک چھوٹا سا سوراخ۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ کے فعل یعنی قانونِ قدرت پر ایک وسیع اور پُرغور نظر کرنے سے ہم پتہ لگا سکتے ہیں کہ اس نے اپنی مخلوق کو پیدا کر کے یہ کبھی نہیں چاہا کہ وہ عبودیت سے سرکش ہو کر ربوبیت سے متعلق نہ ہو۔ ربوبیت نے عبودیت کو دور کرنے کا ارادہ کبھی نہیں کیا۔ سچا فلسفہ یہی ہے۔ جو لوگ عبودیت کو کوئی مستقل اختیار روا لی شے سمجھتے ہیں، وہ سخت غلطی پر ہیں۔ خدا نے اس کو ایسا نہیں بنایا۔ ہماری معلومات، خیالات اور عقلوں کا باہم مساوی نہ ہونا اور ہر امر پر پوری اور کماحقہ روشنی ڈالنے کے ناقابل ہونا صریح اس امر کی دلیل ہے کہ عبودیت بدوں فیضان ربوبیت کے نہیں رہ سکتی۔ ہمارے جسم کا ذرہ ذرہ ملائک کا حکم رکھتا ہے۔ اگر ایسا نہ ہوتا، تو پھر دوا اور اس سے بڑھ کر دعا کا اصول ہی بے فائدہ اور بے جان ہوتا۔

زمین، آسمان اور مافی الارض والسمٰوٰت پر نظر کرو اور سوچو کہ کیا یہ تمام مخلوقات بذاتہ و بنفسہ اپنے قیام اور ہستی میں مستقل اختیار رکھتے ہیں یا کسی کے محتاج ہیں؟ (ملفوظات جلد اول ص 72)

معلوم ہوتا ہے کہ خدا پر ایمان نہیں رہا، حاذق طبیب بھی دس دن کے بعد اگر دوا فائدہ نہ کرے تو اپنے علاج سے رجوع کر لیتے ہیں۔ یہاں ناکامی پر ناکامی ہوتی جاتی ہے اور اس سے رجوع نہیں کرتے۔ اگر خدا نہیں ہے تو اس کو چھوڑ کر بے شک ترقی کر لیں گے۔ لیکن جبکہ خدا ہے اور ضرور ہے۔ پھر اس کو چھوڑ کر کبھی ترقی نہیں کر سکتے اس کی بے عزتی کر کے اس کی کتاب کی بے ادبی کر کے چاہتے ہیں کہ کامیاب ہوں اور قوم بن جاوے، کبھی نہیں۔

ہماری رائے تو یہی ہے جس کو آنکھیں دیکھتی ہیں۔ ترقی کی ایک ہی راہ ہے کہ خدا کو پہچانیں اور اس پر زندہ ایمان پیدا کریں۔ اگر ہم ان باتوں کو ان دنیا پرستوں کی مجلس میں بیان کریں، تو وہ ہنسی میں اڑا دیں۔ مگر ہم کو رحم آتا ہے کہ افسوس یہ لوگ اس کو نہیں دیکھ سکتے جو ہم دیکھتے ہیں۔

(ملفوظات جلد اول ص 411)

اعلیٰ درجے کی خوشی خدا میں ملتی ہے۔ جس سے پرے کوئی خوشی نہیں ہے۔ جنت پوشیدہ کو کہتے ہیں اور جنت کو جنت اس لئے کہتے ہیں کہ وہ نعمتوں سے ڈھکی ہوئی ہے۔ اصل جنت خدا ہے۔ جس کی طرف تردد منسوب ہی نہیں ہوتا۔ اس لئے بہشت کے اعظم ترین انعامات میں رضوان .... (التوبہ:72) ہی رکھا ہے۔ انسان انسان کی حیثیت سے کسی نہ کسی دکھ اور تردد میں ہوتا ہے، مگر جس قدر قرب الٰہی حاصل کرتا جاتا ہے اور تخلقوا .... سے رنگین ہوتا جاتا ہے، اسی قدر اصل سکھ اور آرام پاتا ہے، جس قدر قرب الٰہی ہوگا۔ لازمی طور پر اسی قدر خدا کی نعمتوں سے حصہ لے گا اور رفعؔ کے معنے اسی پر دلالت کرتے ہیں۔

نجات کامل خدا ہی کی طرف مرفوع ہو کر ہوتی ہے۔ (ملفوظات جلد اول ص 396)

مخلوط مجالس کی ممانعت

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ 2 جولائی 2004ء میں فرمایا:۔

''......معاشرے میں عورتیں اور مرد زیادہ مکس اپ (Mixup) ہونے لگ گئے ہیں۔ اس سے کوئی یہ مطلب نہ لے لے کہ عورتوں کی مجلسوں میں بھی بیٹھنے کی اجازت مل گئی ہے اور بیویوں کی سہیلیوں کے ساتھ بیٹھنے کی بھی کھلی چھٹی مل گئی ہے۔ خیال رکھنا بالکل اور چیز ہے اور بیوی کی سہیلیوں کے ساتھ دوستانہ کر لینا بالکل اور چیز ہے۔ اس سے بہت سی قباحتیں پیدا ہوتی ہیں۔ کئی واقعات ایسے ہوتے ہیں کہ پھر بیوی تو ایک طرف رہ جاتی ہے اور سہیلی جو ہے وہ بیوی کا مقام حاصل کر لیتی ہے۔ مرد تو پھر اپنی دنیا بسا لیتا ہے لیکن وہ پہلی بیوی بیچاری روتی رہتی ہے اور یہ حرکت سراسر ظلم ہے اور اس قسم کی اجازت ...... نے قطعاً نہیں دی۔ کہہ دیتے ہیں کہ ہمیں شادی کرنے کی اجازت ہے یہاں ان معاشروں میں خاص طور پر احتیاط کرنی چاہئے۔ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں، اس بیوی کا بھی خیال رکھیں جس نے ایک لمبا عرصہ تنگی ترشی میں آپ کے ساتھ گزارا ہے۔ آج یہاں پہنچ کر اگر حالات ٹھیک ہو گئے ہیں تو اس کو دھتکار دیں، یہ کسی طرح بھی انصاف نہیں ہے......

(مشعل راہ جلد پنجم حصہ دوم ص 48)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی)

ضرورت انسپکٹران مال

(وقف جدید)

وقف جدید انجمن احمدیہ میں انسپکٹران مال کی آسامیوں کے لئے امیدواران سے درخواستیں مطلوب ہیں۔ خدمت دین کا جذبہ اور شوق رکھنے والے محنتی احباب اپنی درخواستیں صدر صاحب / امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ مورخہ 5 جون 2007ء تک خاکسار کو ارسال کریں۔

امیدوار کی تعلیمی قابلیت: F.A/F.Sc میں کم از کم 45 فیصد نمبروں کے ساتھ پاس ہونا ضروری ہے۔ B.A/B.Sc بھی درخواست دے سکتے ہیں۔

(ناظم دیوان وقف جدید)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر (نمبر 433)

بے پناہ طاقت کا زندگی بخش آفاقی اسلحہ

پیغمبر کائنات ﷺ نے انکشاف فرمایا کہ لاحول ننانوے بیماریوں کا علاج ہے۔ جن میں سب سے ہلکی بیماری فکروغم کی ہے۔

(طبرانی بروایت حضرت ابوھریرہ۔ بحوالہ ترغیب والترھیب)

سندھ کی قدیم ترین مستند تاریخ ''فتحنامہ سندھ'' میں لکھا ہے کہ جب حضرت محمد بن قاسم اسلامی فوج کے ساتھ دیبل کے قریب پہنچے تو انہیں گورنر شام حجاج کی طرف سے سرکاری حکم ملا کہ سپاہی خندقیں بنائیں۔ شب بیدار رہیں، قرآن مجید کی تلاوت جاری رکھیں اور ذکر الٰہی کرتے ہوئے **لاحول ولاقوۃ الاباللہ** کا بکثرت ورد کریں تا نصرت خداوندی کا نزول ہو۔

(صفحہ 101 تالیف علی بن حامد کوفی متوفی 1217ء۔ مطبعہ لطیفی دہلی 1939ء)

ایک بار حضرت علامہ غلام رسول راجیکی قدسی صاحب (متوفی 15 دسمبر 1963ء) کے سسرال پیر کوٹ میں طاعون پھوٹ پڑی آپ فرماتے ہیں:۔

''بہت دعا کی چنانچہ رات میں نے خواب میں دیکھا کہ ہمارے مکان کے صحن میں طاعون کے جراثیم بھرے پڑے ہیں مگر ان کی شکل گجرات والے جراثیم سے مختلف ہے یعنی ان کا رنگ بھورا اور شکل دو نقطوں کی طرح ہے۔ اس وقت مجھے گجرات والے جراثیم کی بات یاد آگئی کہ جو شخص استغفار کرے ہم اُسے کچھ نہیں کہتے چنانچہ میں نے ان کے سامنے بھی استغفار پڑھنا شروع کر دیا۔ اس پر جراثیم مجھے کہنے لگے کہ ہماری قسم بہت سخت ہے اس لئے ہم سے استغفار کرنیوالے بھی نہیں بچ سکتے تب میں نے حیران ہوکر دریافت کیا کہ پھر آپ سے بچنے کی کیا صورت ہے تو اُنہوں نے کہا ہمیں حکم ہے کہ جو شخص **لاحول ولاقوۃ الاباللّٰہ العلی العظیم** پڑھے اُسے ہم کچھ نہ کہیں۔ اس خواب سے بیدار ہوکر صبح میں نے تمام رشتہ داروں اور دیگر احمدیوں کو یہ خواب سنایا اور لاحول پڑھنے کی تلقین کی چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اس دعا کی برکت سے میاں عبداللہ خان صاحب کو بھی شفا دی اور دوسرے احمدیوں کو بھی محفوظ رکھا۔

(حیات قدسی جلد اول صفحہ 45 طبع اول جنوری 1951ء مطبوعہ رفیق مشین پریس حیدرآباد دکن)

آپ مزید فرماتے ہیں:۔

''ایک دفعہ میرے ہونٹوں سے پیپ اور خون بہنا شروع ہو گیا۔ جب تکلیف زیادہ بڑھ گئی تو میں حضرت مولانا حکیم نورالدین صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا آپ نے فرمایا کہ یہ بواسیر شفتی ہے اور تکلیف دہ بیماری ہے۔ اس کے علاج کیلئے کشتہ جست اور بعض اور ادویہ آپ نے تجویز فرمائیں اس کے بعد میں حضرت مسیح موعود کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنی بیماری کا حال اور حضرت مولانا صاحب کے تجویز کردہ نُسخہ کا ذکر کیا۔ رات کو جب میں سویا تو خواب میں مجھے حضور نے فرمایا کہ آپ توجہ کے ساتھ متواتر **لاحول ولا قوۃ الاباللّٰہ العلی العظیم** کا وظیفہ کریں۔ اللہ تعالیٰ جلد شفا دے گا۔

چنانچہ میں نے حضور کے ارشاد کے تحت روزانہ لاحول پڑھنا شروع کیا۔ ابھی اس وظیفہ پر ایک ہفتہ گذرا تھا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بیماری بالکل جاتی رہی''

(حیات قدسی حصہ چہارم صفحہ 30 ناشر چوہدری محمد عبداللہ سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیاں مطبوعہ راما آرٹ پریس امرتسر ستمبر 1955ء)

اب آخر میں لاحول کی کرامات کا ایک عجیب واقعہ سنئے محترم سردار بشیر احمد صاحب انجینئر سابق صدر جماعت احمدیہ حلقہ اسلامیہ پارک لاہور اپنے والد سلسلہ کے صاحب الہام بزرگ حضرت ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب مہر سنگھ تحریر کے بارہ میں فرماتے ہیں:۔

حضرت والد صاحب نے بیان کیا کہ ایک روز مجھے ایک ضروری کام کیلئے قادیان سے بٹالہ جانا تھا۔ صدر انجمن احمدیہ کے ملازمین کو قادیان سے باہر جانے کیلئے ناظر صاحب اعلیٰ سے اجازت لینی ضروری تھی حضرت والد صاحب ناظر اعلیٰ حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال سے اجازت لینے دفتر گئے۔ مددگار کارکن نے بتایا کہ ایک ضروری میٹنگ دفتر میں ہو رہی ہے اور دروازہ بند ہے اور مجھے حکم ہے کہ کسی شخص کو ملاقات کی اجازت نہیں ہے۔ ریلوے ٹرین کے بٹالہ جانے کا وقت قریب تھا۔ میں پاس پڑی ہوئی کرسی پر بیٹھ کر **لاحول ولاقوۃ** کا ورد کرنے لگا۔ ابھی چند منٹ ہی گزرے تھے کہ دفتر کا دروازہ پٹک سے کھلا اور چوہدری صاحب باہر نکلے اور مددگار کارکن کو پانی کا لوٹا بھر کر لانے کو کہا کہ انہوں نے بیت الخلاء جانا تھا۔ انہوں نے پوچھا کہ آپ کیسے بیٹھے ہو خیر تو ہے؟ میں نے رخصت Station Leave بٹالہ جانے کو مانگی جو انہوں نے بخوشی دی۔ حضرت والد صاحب فرماتے تھے کہ دیکھو اللہ کریم نے میری کیسی مدد فرمائی۔ گاڑی کا وقت تنگ تھا چوہدری صاحب کا ملنا محال تھا اور مجھے بٹالہ ضروری کام کیلئے جانا تھا۔ میں نے اضطراری حالت میں ذکر الٰہی شروع کر دیا تو فوراً اللہ کریم نے چوہدری صاحب کو میٹنگ سے اٹھا کر میرے پاس بھیج دیا مجھے اجازت مل گئی اور گاڑی بھی مل گئی اور بٹالہ سے میں کام بھی مکمل کر کے واپس قادیان آگیا۔

(''داستان حیات'' صفحہ 267-268 ناشر ڈاکٹر سردار حمید احمد صاحب لندن۔ ایس۔ ڈبلیو۔ یوکے)

تجھے دنیا میں ہے کس نے پکارا
کہ پھر خالی گیا قسمت کا مارا
تو پھر ہے کس قدر اُس کو سہارا
کہ جس کا تو ہی ہے سب سے پیارا
ہوا میں تیرے فضلوں کا منادی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

قراردادہائے تعزیت

حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی قادیان مورخہ 29/اپریل 2007ء کو بعمر 80 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ کی وفات پر دفتر روزنامہ الفضل کو درج ذیل مختلف دفاتر، جماعتوں اور ذیلی مجالس کی طرف سے قرارداد ہائے تعزیت موصول ہوئی ہیں جن میں حضرت صاحبزادہ صاحب نے اپنی درویشانہ زندگی میں جو عظیم خدمات سرانجام دیں۔ ان پر خراج تحسین پیش کیا گیا ہے۔ نیز حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت صاحبزادہ صاحب کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کیا گیا ہے۔ خدا تعالیٰ حضرت صاحبزادہ صاحب کو غریق رحمت کرے اپنے قرب و جوار میں جگہ دے اور ان کے پیاروں کا قرب نصیب فرمائے اور جماعت کے افراد کو آپ کے نمونہ پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے

روزنامہ الفضل 9 مئی 2007ء میں صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی قرارداد تعزیت مفصل شائع ہو چکی ہے۔ دیگر موصول شدہ قراردادوں کے مندرجات عموماً وہی ہیں اس لئے ان کی صرف فہرست شائع کی جا رہی ہے۔

☆ مجلس تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان
☆ مجلس تحریک جدید انجمن احمدیہ بھارت
☆ وکالت وقف نو تحریک جدید پاکستان
☆ جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن ربوہ
☆ جماعت احمدیہ برطانیہ
☆ جماعت احمدیہ کراچی
☆ جماعت احمدیہ راولپنڈی
☆ جماعت احمدیہ جارجیا امریکہ
☆ جماعت احمدیہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
☆ جماعت احمدیہ میرپورخاص
☆ جماعت احمدیہ سمبڑیال
☆ مجلس انصاراللہ برطانیہ
☆ مجلس انصاراللہ مقامی۔ ربوہ
☆ مجلس انصاراللہ ٹاؤن شپ لاہور
☆ مجلس انصاراللہ ضلع کراچی
☆ مجلس انصاراللہ جوہر ٹاؤن لاہور
☆ لجنہ اماء اللہ ربوہ
☆ لجنہ اماء اللہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
☆ مجلس نابینا ربوہ

ایف ایس سی میڈیکل ٹیکنالوجی میں داخلہ

کالج آف میڈیکل ٹیکنالوجی PIMS اسلام آباد نے میڈیکل ٹیکنالوجی کے درج ذیل چھ شعبہ جات میں دو سالہ ایف ایس سی کورس سیشن 2007-09ء میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

1. میڈیکل لیبارٹری ٹیکنالوجی
2. میڈیکل امیجنگ ٹیکنالوجی
3. آپریشن تھیٹر ٹیکنالوجی
4. فزیوتھراپی ٹیکنالوجی
5. آپتھلمولوجی ٹیکنالوجی
6. ڈینٹل ہائی جین ٹیکنالوجی

داخلہ کے لئے ضروری ہے کہ امیدوار نے بایالوجی کے ساتھ میٹرک سائنس مضامین میں A سے B گریڈ 60% نمبرز حاصل کئے ہوں۔

عمر کی زیادہ سے زیادہ حد 20 سال ہے۔

درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 25 مئی 2007ء ہے۔ مزید معلومات کے لئے روزنامہ جنگ لاہور مورخہ 13 مئی 2007ء دیکھیں۔

میڈیکل ٹیکنالوجی کے شعبہ میں اعلیٰ تعلیم حاصل کر کے خدمت کا ارادہ رکھنے والے واقفین نو کو اس میں داخلہ لینے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ (وکیل وقف نو)

تصحیح

مورخہ 17 مئی 2007ء کے روزنامہ الفضل کے صفحہ 6 کالم 2 پر'' عزیزم ادریس نصراللہ خان جو چوہدری محمد اسداللہ خان صاحب کے صاحبزادہ ہیں'' شائع ہوا ہے جو کہ غلط ہے۔ درست تحریر یوں ہے۔ ''ادریس نصراللہ خان جو چوہدری محمد عبداللہ خان صاحب مرحوم کے صاحبزادہ ہیں۔''

احباب درستگی فرمالیں۔ (ادارہ)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

احمدی خواتین کو اس قدر متقی بننا ہے کہ وہ سچی خوابوں اور رویا و کشوف کا مورد بن جائیں

احمدی خواتین کے تعلق باللہ کے ایمان افروز واقعات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے احمدی خواتین سے دو خطاب

(قسط دوم)

حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی والدہ

حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب اپنی والدہ کے ایک رویا کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ دیکھا کہ رات کے وقت (یہ ابھی احمدی نہیں ہوئی تھیں) اپنے مکان کے صحن میں اس طور پر انتظام میں مصروف ہیں کہ گویا بہت سے مہمانوں کی آمد متوقع ہے۔ اسی دوران میں دالان کے اندر جانے کا اتفاق ہوا تو دیکھا کہ مغرب کی طرف کوٹھڑی میں بہت اجالا ہے۔ حیران ہوئیں کہ وہاں تو کوئی لیمپ وغیرہ نہیں یہ روشنی کیسی ہے۔ چنانچہ آگے بڑھیں تو دیکھا کہ وہ کمرہ روشنی سے دمک رہا ہے اور ایک پلنگ پر ایک نورانی صورت بزرگ تشریف فرما ہیں اور ایک نوٹ بک میں کچھ تحریر فرما رہے ہیں۔ والدہ صاحبہ کمرے میں داخل ہو کر ان کی پیٹھ کی طرف کھڑی ہو گئیں۔ جب انہوں نے محسوس کیا کہ کوئی شخص کمرے کے اندر آیا ہے تو انہوں نے اپنا جوتا پہننے کے لئے پاؤں پلنگ کے نیچے اتارے گویا کمرے سے چلے جانے کی تیاری کرنے لگے ہیں۔ والدہ صاحب نے عرض کی یا حضرت مجھے تمام عمر میں کبھی اس قدر خوشی محسوس نہیں ہوئی جس قدر آج میں محسوس کر رہی ہوں۔ آپ تھوڑی دیر تو اور تشریف رکھیں۔ چنانچہ وہ بزرگ تھوڑی دیر اور ٹھہر گئے اور پھر جب تشریف لے جانے لگے تو والدہ صاحبہ نے دریافت کیا کہ یا حضرت اگر کوئی مجھ سے پوچھے کہ تمہیں کون بزرگ ملے ہیں تو میں کیا بتاؤں۔ انہوں نے دائیں کندھے کے اوپر سے پیچھے کی طرف دیکھا اور دایاں بازو اٹھا کر جواب دیا کہ ''اگر آپ سے کوئی پوچھے کہ کون ملے ہیں تو کہیں احمد ملے ہیں''۔ اس پر والدہ صاحبہ بیدار ہو گئیں۔ اپنی رویا اور کشوف کے نتیجے میں آپ نے اپنے بزرگ خاوند سے پہلے بیعت کر لی تھی اور اس کے نتیجے میں ان کی ناراضگی اس حد تک مول لی کہ جب آپ قادیان سے بیعت کر کے واپس آئیں تو چوہدری نصر اللہ خان صاحب شدید ناراض ہوئے اور کہا کہ مجھ سے پہلے بغیر اجازت کے تم نے کیوں کی ہے۔ آج کے بعد میرا اور تمہارا ازدواجی رشتہ ختم ہے میرے لئے جائز ہی نہیں کہ میں اسی کمرے میں رہوں۔ چنانچہ میری چارپائی الگ کر دو۔ تو حضرت چوہدری صاحب کی والدہ نے نوکر کو کہا کہ باہر مردانے میں ان کی چارپائی لے جاؤ اور ذرہ بھر بھی پرواہ نہیں کی۔ پھر چند دن کے بعد اللہ تعالیٰ نے بہر حال ان کو بھی احمدیت کی نعمت عطا فرمائی اور مخلصین کی صف میں ان کا بہت بلند مقام ہے۔

منظور احمد صاحب سالک ولد خدا بخش صاحب ساکن کوٹ محمد یار اپنی نانی کے متعلق لکھتے ہیں کہ ان کی رویا کے نتیجے میں ہمارا خاندان احمدی ہوا ہے۔ کہتی ہیں کہ جب ہم ابھی احمدی نہیں ہوئے تھے اور کشمکش میں تھے تو میں نے دیکھا کہ ایک شخص میرے سرہانے کھڑا ہے اور اس نے مجھے دو چٹھیاں دی ہیں ان میں سے ایک چٹھی پر سنہری حروف میں لکھا ہے ''حضرت مہدی مسیح موعود'' اور دوسری چٹھی خالی ہے وہ کہتا ہے ان کو پکڑو۔ غور سے جب میں دیکھتی ہوں تو جس پر ''حضرت غلام احمد مسیح موعود'' لکھا ہے وہ چٹھی اچانک روشن ہو جاتی ہے اور بے حد چمک اٹھتی ہے تو یہ دیکھنے کے بعد مجھے ذرہ بھر بھی شک باقی نہیں رہا اور اس رویا کے نتیجے میں اس سعید فطرت خاندان نے بیعت کر لی۔

ایک کشمیری خاندان کی اشد مخالف خاتون جو احمدیت کا نام بھی برداشت نہیں کر سکتی تھیں ان کا نام **سرور سلطانہ بیگم** ہے ان کا سارا خاندان ہی مخالف تھا ان کی احمدیت کا واقعہ بھی ایسا ہی ہے کہ انہوں نے رویا کے ذریعہ احمدیت کی صداقت کا نشان پایا۔ چنانچہ جب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی وفات ہوئی تو سرور سلطانہ صاحبہ نے خواب میں دیکھا جس میں میرا نام لکھا ہے کہ اس کی تصویر دکھائی گئی یعنی وہ خاتون جو احمدیت کی سخت معاند ہے میرے نام سے بھی واقف نہیں میری تصویر اور شکل سے بھی واقف نہیں اس کو تصویر دکھائی گئی اور کہا گیا کہ ان کے ذریعے خدمت (دین) کا عظیم الشان کام ہو گا اور یہی اب امام جماعت احمدیہ ہیں۔ چنانچہ انہوں نے اپنی اس خواب کا لوگوں سے ذکر کیا اور جب میری تصویر ان کو دکھائی گئی تو بے ساختہ پہچان کر کہا کہ ہاں یہی تھا جس کو میں نے رویا میں دیکھا تھا اور مخالفت کے علی الرغم اسی وقت بیعت کر لی۔

اب **حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ** کا ایک اور رویا آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ وہ لکھتی ہیں کہ بھائی مبارک احمد بیمار تھے۔ حضرت مسیح موعود نے علاج کی کوشش کی، دعائیں بھی بہت ہوئیں۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ مسیح موعود اس پلنگ کے گرد اس سلسلہ میں ہی پھر رہے ہیں مگر اس کا انتقال ہو گیا اور میں دروازے پر بہت گھبراہٹ کی حالت میں کھڑی ہوں جب مبارک احمد کی وفات ہو گئی تو آپ دروازہ کھول کر میرے پاس آئے اور بڑی شاندار اور پُر اثر آواز میں فرمایا کہ مومن کا کام ہے کہ دوا علاج کی کوشش ہر طرح کرے اور دعا میں آخر وقت تک لگا رہے مگر جب خدا تعالیٰ کی تقدیر وارد ہو جائے تو پھر اس کی رضا پر راضی ہو جائے۔ یہی الفاظ تھے اور وہ عجیب نظارہ تھا جو میں نے دیکھا اور دل پر نقش ہو گیا۔ میں اپنی سمجھ کے مطابق اب سوچتی ہوں کہ یہ منجھلے بھائی صاحب کے لئے ہی خواب تھا کیونکہ میرے چھوٹے بھائی کے لئے تو کچھ بھی نہ ہو سکا تھا۔ میرے منجھلے بھائی کے لئے تو آخر دن تک ہر ممکن کوشش کی گئی۔ نہ علاج میں کمی رہی نہ صدقات میں، نہ دعاؤں میں مگر جو خدا کی طرف سے مقدر تھا وہ پورا ہو کے رہا۔

حضرت مسیح موعود کے وصال سے پہلے مائی اروڑی جو ایک دعا گو خاتون تھیں انہوں نے دیکھا کہ حضرت مسیح موعود تشریف لائے ہیں اور کچھ (رفقاء) آپ کے ساتھ ہیں تو ساتھیوں میں سے ایک نے عرض کیا کہ حضور مفتی صاحب کو بھی ساتھ لے لیں۔ چنانچہ مفتی صاحب بھی سفر کے ساتھ روانہ ہوئے یہ آپ کے وصال سے چند دن پہلے کی رویا ہے۔

حضرت محمد ظفر اللہ خان صاحب اپنی والدہ کی ایک اور رویا کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ ان کی والدہ کو اپنے خاوند یعنی چوہدری صاحب کے والد کی وفات کی خبر دے دی گئی تھی۔ اس ضمن میں چوہدری صاحب پہلے ایک واقعہ بتاتے ہیں۔ پھر اس کے بعد رویا کا ذکر ہے۔ وہ واقعہ یہ ہے کہ جب والد صاحب بیمار تھے اور نہایت ہی خطرناک صورتحال تھی تو چوہدری ظفر اللہ خان صاحب نے ڈاکٹروں کو بلوایا اور دو ڈاکٹر دیکھنے کے لئے آئے۔ ان کے آنے کی وجہ سے والدہ محترمہ نے وہ کمرہ چھوڑ دیا کسی اور ساتھ کے کمرہ میں چلی گئیں۔ اس خیال سے کہ وہ جا چکے ہوں گے چوہدری صاحب کی والدہ دوبارہ کمرے میں داخل ہو رہی تھیں تو وہ دونوں باہر نکل رہے تھے۔ ان کو دیکھ کر والدہ صاحبہ نے اپنا ایک خواب سنایا کہ میں نے دیکھا کہ دو شخص انگریزی لباس پہنے ہوئے کمرے سے باہر جا رہے ہیں کسی نے اس طرف اشارہ کر کے کہا کہ یہ دو شخص چوہدری صاحب یعنی والد صاحب کو قتل کر گئے ہیں۔ اب جبکہ میں نے دیکھا ہے تو اسی حالت میں پیٹھ کی طرف سے دیکھا تھا یہی وہ دو شخص تھے اس لئے والد کی وفات کی تیاری کرو۔ ایسا ہی ہوا اس کے چند دن بعد ہی وہ وفات پا گئے۔

چوہدری صاحب میر انعام اللہ شاہ صاحب کی وفات کے متعلق ایک خواب کا ذکر کرتے ہیں کہ **ان کی والدہ** نے دیکھا کہ ایک روز تہجد اور فجر کے درمیان پلنگ پر لیٹی ہوئی تھیں تو دیکھا کہ آواز آئی اس کا کرنٹ بند کر دیا گیا ہے یعنی بجلی کی لہر منقطع کر دی گئی ہے۔ دوسری صبح ہی والدہ نے کہا کہ میر صاحب فوت ہو گئے ہیں پتہ کرو۔ چنانچہ پتہ کرایا گیا تو جس وقت وہ رویا دیکھی تھی اسی وقت کسی اور شہر میں میر صاحب وفات پا گئے تھے اور دوسرے دن پتہ کرنے پر معلوم ہوا کہ کس طرح عین وفات کے وقت چوہدری صاحب کی والدہ کو خدا تعالیٰ نے یہ دکھا دیا۔

یہ واقعات ابھی کیونکہ بہت زیادہ ہیں اور ان کو سمیٹا نہیں جا سکتا اس لئے یہ واقعات اور کچھ اور واقعات انشاء اللہ بعد میں چھپوا دیں گے۔ ایسی رویا و کشوف میں مختلف قوموں کے ذکر بھی ہونے چاہئیں۔ تو چین کی احمدی خاتون **عثمان چینی صاحب کی بیگم** جو یہاں اسلام آباد میں موجود ہیں ان کی ایک رویا بھی میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ وہ کہتی ہیں جب میں چین سے پاکستان آئی اور عثمان چینی صاحب کے ساتھ بیاہی گئی تو اس وقت میں عربی زبان سے بالکل نابلد تھی اور نہ ہی عربی زبان میں کوئی دعا کر سکتی تھی (نابلد تو اب بھی ہیں لیکن دعا کر سکتی ہیں اس وقت نابلد بھی تھیں اور دعا بھی کوئی یاد نہیں تھی)۔ ان دنوں میں خواب میں دیکھا کہ میں اور عثمان چینی صاحب ایک ایسے کھیت میں چل رہے ہیں جو دونوں طرف لہلہاتی ہوئی فصلیں کھڑی ہیں۔ اس چہل قدمی کے دوران عثمان صاحب مجھے یہ دعا سکھلاتے ہیں رب لاتذرنی فرداً (-) اس دعا کے پڑھتے پڑھتے میری آنکھ کھل گئی اور اسی وقت سے یہ دعا مجھے یاد ہے چنانچہ

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے اس دعا کے نتیجے میں مجھے تین بچے عطا فرمائے۔

مجھے اطلاع ملی ہے کہ اب چونکہ وقت ختم ہو چکا ہے ایک آدھ منٹ باقی ہے اس لئے میں آخر پر آپ کو صرف یہ توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ احمدیت کو ابھی بہت لمبا سفر طے کرنا ہے اور بہت زادِراہ کی ضرورت ہے۔ قرآن کریم فرماتا ہے کہ زاد راہ ساتھ لے کر چلو اور ''خیرالزاد التقویٰ'' سب سے اچھا زاد راہ تقویٰ ہے پس آپ بھی اپنے تقویٰ کی حفاظت کریں کیونکہ ہمارا سفر بہت دشوار ہے اور بہت بڑی بڑی منازل ہم نے طے کرنی ہیں دنیا کی لذتیں تو آنی جانی ہیں چند دن کے بعد یہ ختم ہو جاتی ہیں۔ ہر حسن بڑھاپے میں اپنا نور، اپنی روشنی، اپنی چمک چھوڑ دیتا ہے اور چند دن کے عیش و عشرت کے بعد انسان محض ایک خاک کا پتلا رہ جاتا ہے۔ اس لئے احمدی خواتین دنیا کے فیشنوں کی پرواہ نہ کریں، دنیا کی طرز زندگی کو نظر انداز کر دیں۔ اصل لذتیں اور دائمی لذتیں وہی ہیں جن میں خدا تعالیٰ کی طرف سے ہمکلام ہونے والے فرشتے نازل ہوتے ہوں۔ وہ احمدی بچیوں اور بوڑھیوں اور ماؤں اور بیٹیوں اور بہنوں کو بار بار یہ خوشخبریاں دیں کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں۔ غم نہ کرو، کوئی فکر نہ کرو، یہ خدا تعالیٰ کی طرف سے تمہاری مہمانی ہے۔ اس دنیا میں بھی ہم تمہارے ساتھ ہیں اور اس دنیا میں بھی ساتھ رہیں گے۔

پس میں سمجھتا ہوں کہ احمدی خواتین کو متقی بننا اور اس حد تک متقی بننا ہے کہ وہ رویا و کشوف کا مورد بن جائیں، کثرت کے ساتھ ان کو سچی رویا دکھائی جائیں۔ کثرت کے ساتھ ان کو الہام ہوں، کثرت کے ساتھ وہ اپنی آنکھوں سے خدا تعالیٰ کے قرب کے نظارے دیکھیں۔ اگر ایسی احمدی خواتین آج کی نسل میں پیدا ہو جائیں تو میں خدا کی قسم کھا کے کہتا ہوں کہ آئندہ ساری صدی کی زندگی کی آپ ضمانت بن جائیں گی۔ نسلاً بعد نسل آپ کا تقویٰ آپ کی نسلوں کی بھی حفاظت کرے گا اور احمدیت کی اعلیٰ اقدار کی بھی حفاظت کرے گا۔ پس تعلق باللہ ہی اصل مذہب کی جان ہے اگر تعلق باللہ نصیب ہو جائے تو سب کچھ نصیب ہو گیا۔ اگر یہ نہیں تو محض قصے اور کہانیاں ہیں۔ چند دن کے عیش و عشرت کے بعد پھر آخر ہم نے رخصت ہونا ہے۔ یہ نہ ہو کہ اگر یہاں مہمانی نہ ہو تو وہاں بھی مہمانی کے کوئی سامان نہ ہوں کیونکہ اس میں پیغام یہی ہے کہ وہی لوگ وہاں مہمانی کی توقع رکھ سکتے ہیں جن سے اس دنیا میں مہمانی کا سلوک ہوا ہو اور قرآن کریم کی دوسری آیات بھی اس پر گواہ ہیں کہ جب جنت میں ان کو پھل پیش کئے جائیں گے نعماء پیش کی جائیں گی تو کہیں گے کہ ہمیں پہلے بھی تو ایسی دی گئی تھیں۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا نہیں ملتی جلتی تھیں۔ ان کا مقابلہ تو نہیں ہو سکتا۔ پس خدا کرے کہ دنیا کی جنتیں بھی احمدی خواتین کو نصیب ہوں اور یہی جنتیں اخروی جنت کی بھی ضامن بن جائیں۔

خطاب 11 ستمبر 1993ء جلسہ سالانہ جرمنی

حضور انور نے فرمایا:۔

مذہب کا آخری مقصد اللہ تعالیٰ سے تعلق ہے اور اگر یہ مقصد نہ رہے تو تمام مذہبی مصروفیات اور تمام مذاہب مشاغل محض ایک کھیل تماشا رہ جاتے ہیں اور وہ درخت جو پھل سے محروم ہو خواہ اس کا نام پھلدار درخت ہی رکھا جائے عملاً وہ بے کار ہے اور جلائے جانے کے لائق ٹھہرتا ہے۔ قرآن کریم نے ان لوگوں کے اعمال کا ذکر کرتے ہوئے جو آخرت پر یقین نہیں رکھتے اور اللہ تعالیٰ سے تعلق کے اور وصال کے قائم نہیں ان کو جہنم کا ایندھن قرار دیا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ وہ خشک لکڑیاں ہیں، ایسے درخت نہیں ہیں جن کو پھل لگتے ہیں اور مومنوں کی جماعت کا ذکر کرتے ہوئے کلمہ طیبہ کے طور پر ان کی مثال شجرہ طیبہ کے ساتھ رکھی ہے یعنی ایسا پاک درخت جس کی جڑیں گہری زمین میں پیوست ہوں اور جس کی شاخیں آسمان سے باتیں کرتی ہوں اور ہمیشہ ہر موسم میں خواہ وہ بہار ہو یا خزاں ہو اللہ کے حکم سے ان کی بلند و بالا شاخوں کو پھل لگتے ہوں۔ اس پہلو سے ہر مذہب کا جائزہ ہونا چاہئے اگر کوئی مذہب سچا ہے تو مذہب کے پیروکاروں میں کثرت کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے تعلق کے نمونے ملنے چاہئیں اور یہ نمونے مردوں میں بھی ملنے چاہئیں اور عورتوں میں بھی، بڑوں میں بھی اور چھوٹوں میں بھی۔ اس پہلو سے جماعت احمدیہ اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ آج دنیا میں ایک زندہ مذہب کی زندہ مثال کے طور پر قائم ہے۔

گزشتہ جلسہ سالانہ یو۔ کے میں، میں نے ایک مضمون شروع کیا تھا کہ احمدی خواتین سے خدا تعالیٰ کس طرح کثرت کے ساتھ رویا و کشوف کے ذریعے اور بعض صورتوں میں الہامات کے ذریعے ہمکلام ہوا اور جو خوشخبریاں اللہ تعالیٰ نے عطا فرمائیں وہ بعینہ اسی طرح پوری ہوئیں۔ اسی طرح بعض خواتین کے توکل کو اللہ تعالیٰ نے قبول فرمایا اور باوجود اس کے کہ ظاہری طور پر کوئی خبر نہ دی گئی لیکن موقع محل کے مطابق ان کے توکل کی قبولیت کے نشان ان کو دکھائے گئے یہ مضمون چونکہ بہت وسیع ہے اس لئے گزشتہ جلسہ سالانہ یو۔ کے پر یہ ختم نہ کر سکا تھا۔ ویسے تو یہ مضمون ایک لامتناہی مسلسل مضمون ہے جو ہمیشہ جاری رہ سکتا ہے کیونکہ خدا کا تعلق بھی ایک زندہ اور قائم رہنے والا مسلسل تعلق ہے۔ ہر دو جلسوں کے درمیان کثرت سے ایسے واقعات پیش آتے رہتے ہیں جن سے پتہ چلتا ہے کہ خدا تعالیٰ اب بھی احمدی خواتین پر اسی طرح رحمت کے ساتھ اپنا فضل فرماتا ہے جیسے پہلے فرماتا رہا اور مجھے جو خطوط ملتے ہیں ان میں ہر سال بکثرت احمدی خواتین کے آنکھوں دیکھے اور تجربے میں آئے ہوئے نشانات کا ذکر ملتا ہے لیکن جو نوٹس میرے باقی رہ گئے تھے پچھلے جلسے سے، انہیں پر اکتفا کروں گا اور آپ کے سامنے چند احمدی خواتین کے تعلق باللہ کے اور ان کی دعاؤں کی قبولیت اور ان کے توکل کی قبولیت کے نشان آپ کے سامنے رکھوں گا۔

☆ تبرکاً سب سے پہلے حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی یہ روایت آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ یہ ماہنامہ مصباح میں شائع ہوئی تھی۔ آپ نے فرمایا جب منصورہ حمل میں تھی (یعنی سیدہ بھابھی جان منصورہ بیگم، بیگم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث) فرماتی ہیں۔ جب منصورہ حمل میں تھی تو خواب میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ مسیح موعود نے فرمایا کہ تمہاری بیٹی ہوگی اس کی شادی محمود کے بیٹے ناصر سے کرنا۔ پس جیسا کہ آپ جانتے ہیں بعینہ اسی طرح وہ بہت پرانی رویا پوری ہوئی۔ آپ کی بیٹی ہوئی، وہ زندہ رہی اور ان کا رشتہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سے ہوا اور اس طرح وہ بہت پرانی خواب بعینہ اسی طرح پوری ہوئی۔

پیدائش سے قبل معین خبریں

پیدائش کے سلسلے میں بہت کثرت سے ایسی روایات ملتی ہیں کہ احمدی خواتین کو ان کے بچے کی پیدائش سے پہلے معین طور پر خبر دی گئی۔ اگرچہ یہ کہا جا سکتا ہے کہ ماؤں کو ایسی خوابیں آجایا کرتی ہیں اور بعض دفعہ تو اگر بیٹی دیکھیں اور بیٹا ہو جائے تو لوگ کہہ دیتے ہیں کہ جب بیٹی دیکھی جائے تو بیٹا مراد ہوتی ہے اگر بیٹی ہو جائے تو کہتے ہیں دیکھو بیٹی ہو گئی تو میں ویسی باتیں آپ کے سامنے پیش نہیں کرتا جو خیالات کے نتیجہ میں خوابیں بن جایا کرتی ہیں۔ بکثرت احمدی خواتین کو خدا تعالیٰ نے ایسے نشانات دیئے ہیں جو قطعیت کے ساتھ پورے ہوئے اور پھر ان خواتین کا اپنا نیکی کا پس منظر بتاتا ہے کہ یہ خیالات کی خوابیں نہیں تھیں بلکہ حقیقتاً اللہ تعالیٰ کی طرف سے تھیں اور پھر بعض اوقات یہ رویا ایسی زبان میں عطا ہوتی ہیں جن کی زبان وہ خوابیں دیکھنے والی مائیں بھی نہیں سمجھتیں۔ جب وہ مجھے لکھتی ہیں تو ان کی تعبیر ان کو بھیجتا ہوں اور وہ حیرت انگیز طور پر پوری ہوتی ہے مثلاً کسی خاتون نے ایک ایسی رویا دیکھی جس سے پتہ چلتا تھا کہ اس کے چار بیٹے ہوں گے اور تعبیر کے بعد اس پر ظاہر ہوا کہ کیا مراد ہے تو بعینہ ویسا ہی ہوا بہت کثرت سے ایسے نمونے ملتے ہیں میرے پاس چونکہ وقت نہیں تھا کہ میں خود چھان بین کرتا مگر دفتر نے کچھ نمونے چن کر میرے سامنے رکھے ہیں وہ میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔

☆ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کے بعد چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کی یہ گواہی ہے کہ میری بیٹی امۃ الحیٔ کے پیدا ہونے سے چند گھنٹے قبل والدہ صاحبہ نے میری بیوی سے کہا لڑکی پیدا ہوگی کیونکہ میں نے ابھی غنودگی کی حالت میں دیکھا کہ مکان میں بہت چہل پہل ہے اور لوگ کہتے ہیں بی بی آئی ہے، بہت خوبصورت، اب وہ بی بی کہلاتی ہیں۔ میں نے کئی دفعہ چوہدری حمید نصر اللہ صاحب سے بھی ان کے ذکر میں بی بی کا لفظ سنا ہے۔ اب مجھے سمجھ آئی ہے کہ کیوں بی بی کہتے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ نے رویا میں پہلے ہی ان کو بی بی کے نام سے یاد فرمایا تھا۔

☆ **بادشاہ بیگم صاحبہ اہلیہ غلام محمد صاحب بیڈن روڈ** کے متعلق ان کے میاں غلام محمد صاحب کی گواہی ہے وہ لکھتے ہیں 1914ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی وفات حسرت آیات کے بعد خاکسار لاہوری جماعت میں شامل ہو گیا تھا۔ مولوی صاحب کی وفات کے چار پانچ روز بعد میری اہلیہ کو خواب آئی کہ تیرے گھر لڑکا پیدا ہوگا تم میاں کی بیعت کر لو۔ حضرت مصلح موعود کو بچپن میں میاں کہا کرتے تھے اور چونکہ یہ لاہوری احمدی تھے، بیعت نہیں کی تھی اس لئے وہی نام رویا میں دکھایا گیا کہ میاں کی بیعت کر لو۔ کہتے ہیں میری بیوی نے مجھے خواب سنائی اس کے بعد 1915ء یا 1916ء میں میرا لڑکا عبدالرحیم عین خواب کے مطابق پیدا ہوا۔ لڑکے کے پیدا ہونے کے بعد میری بیوی نے مجھے مجبور کیا کہ مجھے تو خواب میں خدا تعالیٰ نے میاں کی بیعت کی ہدایت فرمائی ہے اس لئے میری بیعت کا خط لکھ دو۔ چنانچہ میں نے وہ خط لکھ دیا۔ کہتے ہیں اس کے بعد ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ صاحب جو لاہوری جماعت کے سرکردہ ممبر تھے اور شیخ رحمت اللہ صاحب بھی۔ یہ بہت سٹپٹائے اور میرے پاس آئے اور یہ خود لاہوری جماعت ہی میں رہے۔ بیگم نے رویا کے مطابق بیعت کر لی مگر ان کو توفیق نہیں ملی تو کہتے ہیں مجھ سے شکوہ کیا کہ تم نے یہ کیا حرکت کی ہے۔ ان کی تائید میں ایک خط الفضل میں چھپ گیا ہے۔ تو کہتے ہیں کہ میں نے کہا میری بیوی زندہ موجود ہے خود اس سے جا کر پوچھ لو لیکن ان کو اس کی جرأت نہ ہوئی۔

دو بال عطا ہوئے

☆ قاضی اکمل صاحب کے دو بچے جمشید عاقل اور خورشید احسن صغر سنی میں یعنی بہت چھوٹی عمر میں فوت ہو گئے تھے۔ قاضی محمد اکمل صاحب حضرت مسیح موعود کے رفیق تھے۔ ان کی اہلیہ نے حضرت مسیح موعود کی خدمت میں بہت ہی دردناک دعا کا خط لکھا۔ حضور نے نعم البدل کی بشارت دی کہ تسلی رکھو اللہ نعم البدل عطا فرمائے گا۔ اس کے بعد مرحومہ نے خواب میں دیکھا کہ حضور نے آپ کو دو بال عطا کئے ہیں۔ اب یہ تعبیر طلب رویا کی ایک مثال ہے۔ بال کا بظاہر بچے سے کوئی تعلق نہیں لیکن پنجابی میں بال لڑکے کو بھی کہتے ہیں تو خدا تعالیٰ نے اس طرح ان کو یہ خواب دکھائی جس کی ان کو خود سمجھ نہ آئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ میں نے یہ عجیب خواب دیکھی ہے کہ حضرت مسیح موعود نے مجھے دو بال عطا کئے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول دھوپ میں چادر تانے لیٹے ہوئے تھے۔ دفعتاً چادر ہٹا کر فرمایا اللہ تعالیٰ آپ کو دو لڑکے دے گا مبارک ہو۔ چنانچہ جولائی 1911ء اور جولائی 1913ء کو دو لڑکے ان تاریخوں میں پیدا ہوئے اور دونوں کے نام حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے رکھے، کان میں اذان دی اور بعد میں ضرورت کے وقت گھر میں تشریف لا کر بھی ان

کو دیکھتے رہے۔ تو رویا کے اندر اس کی صداقت کے نشان بھی موجود ہیں۔ صرف دو بالوں کی خبر تھی اور بالوں سے مراد لڑکے تھے اور ان کی تعبیر حضرت خلیفة المسیح الاول نے وقت سے پہلے کر دی تھی اور دو ہی لڑکے پیدا ہوئے اس میں کوئی کمی بیشی نہیں ہوئی اور دونوں زندہ رہنے والے تھے دونوں کو ہم نے پختگی کی عمر میں دیکھا ہوا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ احمدی خواتین سے مسلسل ساری تاریخ احمدیت میں ذاتی تعلق کے ذریعے اپنی قدرت نمائی کا اظہار فرماتا ہے اور اپنے تعلق کا اظہار فرماتا رہا ہے اور میں امید رکھتا ہوں کہ آئندہ آپ سب کے ساتھ بھی خدا کے پیار اور محبت کا یہی سلسلہ جاری رہے گا۔

☆نسبتاً آج کی نسل کی باتوں میں، میں ایک **ڈاکٹر لطیف احمد صاحب طیب** کی مثال آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ وہ غانا سے لکھتے ہیں کہ میری بیوی کو بچے کی پیدائش سے چند دن پہلے خواب آئی کہ گود میں ایک بچہ ہے۔ میری والدہ پوچھتی ہیں کہ یہ تم نے کس کا بچہ اٹھایا ہوا ہے تو بیوی جواب دیتی ہیں کہ آپ اپنے سلطان احمد کو نہیں پہچانتیں۔ اب خواب میں نام بھی بتا دیا گیا اور واقعۃً وہ بچہ پیدا ہوا اور اس کا نام پھر سلطان احمد رکھا گیا جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے ایسی بہت کثرت سے مثالیں ہیں جن کے اندر صداقت کے نشان چھپے ہوئے ہیں اور جب تعبیر کھولی جائے تو پھر یقین ہو جاتا ہے کہ یہ نفس کی رویا نہیں ہے مگر چونکہ مجھے خود وقت نہیں مل سکا کہ اپنی پرانی ڈاک سے چھان بین کر کے ایسے واقعات نکالتا اس لئے جو چند واقعات میرے سامنے رکھے گئے انہی پر اکتفاء کرتا ہوں۔

روشنی سے صحن منور ہو گیا

☆اب کچھ اور قسم کی رویا ہیں کچھ اور قسم کے شواہد ہیں ان کی مثالیں آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ ہماری ہمشیرہ **صاحبزادی امۃ الرشید**، بیگم میاں عبدالرحیم احمد صاحب لکھتی ہیں۔ (متبعین) احمد جلد سوم میں یہ روایت درج ہے کہ موسم گرما کے ایک رمضان شریف میں یہ قادیان کی بات ہے، پرانے زمانے کی، ایک رات ناقابل فراموش ہے۔ ہم سب بچوں کی چارپائیوں کے بچھنے کے بعد بہت تھوڑی سی جگہ بچتی تھی وہیں پر آپا جان اور عائشہ پٹھانی، اہلیہ حضرت مولوی غلام رسول صاحب پٹھان، معمولاً تہجد میں درد بھری دعائیں کر رہی تھیں۔ آپا جان سے مراد میری والدہ ہیں۔ کہتی ہیں میں نے دیکھا کہ چندھیا دینے والی روشنی سے ہمارا صحن منور ہو گیا ہے۔ مجھے خیال آیا کہ یہ لیلۃ القدر کی روشنی ہے۔ میں نے لیٹے لیٹے شور مچا دیا کہ میرے لئے دعا کریں۔ عائشہ پٹھانی نے بعد میں بتایا کہ یہ روشنی مجھے بھی نظر آئی تھی اور میں اس وقت میاں طاہر کے لئے دعا کر رہی تھی۔ آپا جان کہتی تھیں کہ رشید کے بولنے نے مجھے سب کچھ بھلا دیا اور میں نے اپنی بیٹی رشید کے لئے دعا کرنی شروع کر دی۔ میں بھی یہ روشنی دیکھ رہی تھی جو چند سیکنڈ رہی۔ پس اس نظارے میں تینوں برابر شامل ہوئے اور اس سے یہ ثابت ہوا کہ یہ نفسیاتی کیفیت نہیں تھی بلکہ واقعتاً اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک روشنی کا نشان دکھایا گیا تھا۔

یہاں سے اٹھ جا

☆**مائی روڑی صاحبہ** ایک چوڑیاں بیچنے والی خاتون تھیں، بہت نیک دعا گو اور صاحب رویا و کشوف تھیں۔ آپ سیالکوٹ کی رہنے والی تھیں۔ وہ بتاتی ہیں کہ ایک دفعہ میں سیڑھیوں کے ساتھ والے کمرے میں اپنی چوڑیوں کی گٹھڑی کھول کر بیٹھ گئی یعنی بیت الذکر سیالکوٹ کی سیڑھیوں کے پاس جو چھوٹا سا کمرہ تھا۔ اتنے میں آپ کو آواز آئی کہ جیسے ان سے کوئی کہہ رہا ہے یہاں سے اٹھ جا۔ آپ نے اس پر کوئی توجہ نہ دی۔ دوسری دفعہ پھر آواز آئی تو آپ نے سوچا کہ ابھی اٹھ جاتی ہوں لیکن تیسری دفعہ اس زور سے آواز آئی کہ آپ کہتی ہیں میں گھبرا کر اپنی چیزیں اٹھائیں اور فوراً باہر آ گئی۔ جیسے ہی کمرہ سے باہر قدم نکالا اس کمرے کی چھت گر گئی۔ تو اس طرح اللہ تعالیٰ نے اس نیک خاتون کی حفاظت فرمائی اور الہاماً اس کو اس جگہ کو چھوڑنے کی تلقین فرمائی۔

☆**صالحہ بی بی** ان کی روایت ہے۔ ان کے متعلق ہے کہ یہ بہت تہجد گزار، رو رو کر دعائیں کرنے والی اور سچے رویا اور کشوف اور الہامات کی حامل تھیں جو ان کو اللہ تعالیٰ عطا فرماتا تھا۔ یہ کہتی ہیں کہ قادیان میں ایک دفعہ حضرت قاضی عبدالرحیم صاحب کی کوئی رقم تھی جو انجمن کے پاس تھی اور وہ معاملہ طے نہیں ہو رہا تھا اور ان کو بہت پریشانی تھی تو رویا میں ان کو بتایا گیا کہ ہمارے گماشتے سے کہو اب گماشتے کا ان کو ترجمہ بھی نہیں آتا تھا۔ یہ لفظ بھی پہلے نہیں سنا تھا۔ تو بعد میں پتہ کیا تو معلوم ہوا کہ **ہمارے نمائندے سے کہو**۔ چنانچہ حضرت خلیفة المسیح الثانی کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور آپ نے وہ معاملہ دیکھا اور فوراً اس رقم کے ادا کرنے کا ارشاد فرما دیا۔ تو بعض دفعہ الہامات اور رویا میں ایسے الفاظ دکھائے جاتے ہیں جن کو دیکھنے والا یا سننے والا جانتا نہیں ہے اور ان الفاظ کی لاعلمی کی وجہ سے رویا کے اندر اس کی اپنی صداقت کا نشان موجود ہوتا ہے۔

چمکتی ہوئی چونی

☆چوہدری ظفراللہ خان صاحب بیان کرتے ہیں کہ اسداللہ خان یعنی چوہدری ظفراللہ خان صاحب کے چھوٹے بھائی کہتے ہیں جب چھوٹی عمر کا تھا اس سے سلیٹ گم ہو گئی یا ٹوٹ گئی اور والدہ صاحبہ اس سے بہت خفا ہوئیں کہ ہر چند دن کے بعد نئی سلیٹ لیتے ہو اسے توڑ دیتے ہو یا گم کر دیتے ہو۔ والدہ صاحبہ کے خفا ہونے سے وہ بہت سہم گیا۔ اسی رات والدہ نے رویا میں دیکھا کہ ایک نہایت نورانی شکل سفید پوش بزرگ فرما رہے ہیں آپ نے ایک چار آنے کی چیز ضائع ہو جانے پر ہمارے بندے پر اس قدر غضب کا اظہار کیا یہ لیجئے چار آنے میں دیتا ہوں اور انہوں نے ایک چمکتی ہوئی چونی والدہ صاحبہ کے ہاتھوں میں تھما دی۔ والدہ صاحبہ بیدار ہوئیں تو فجر ہونے کو تھی لوٹے میں پانی لے کر وضو کے لئے اوپر منزل پر گئیں چاندنی ہو رہی تھی جب چھت پر آسمان کے نیچے پہنچیں تو کوئی چمکتی ہوئی چیز تیزی سے آسمان سے گرتی ہوئی دیکھی وہ چیز لوٹے کے ساتھ آ کر ٹکرائی اور ٹکرانے کی آواز ایسی تھی کہ گویا یہ چیز کوئی چاندی یا کسی اور دھات کی چیز ہے۔ یہ زمین پر گر گئی۔ والدہ صاحبہ نے اسے اٹھا لیا اور دیکھا کہ گویا وہ ایک چمکتی ہوئی چونی ہے۔ والدہ صاحبہ نے اس تبرک کے طور پر جیب میں ڈال لیا۔ کچھ دن تو اسے احتیاط سے الگ سنبھالے رکھا لیکن چند دن کے بعد وہ گم ہو گئی۔ اس ضمن میں، میں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے تصرف کے تابع ایسے واقعات ہوتے ہیں کہ جن سے اگرچہ مادہ نیا وجود میں نہیں آتا لیکن بعض چیزیں اس تصرف کے تابع عین وقت کے اوپر نمودار ہو جاتی ہیں۔ چیلوں میں یہ عادت ہے کہ وہ چمکتی ہوئی چیزیں خصوصاً چاندی کی چیزیں اٹھا کر اپنے گھونسلے میں جمع کرتی ہیں اور پنجاب میں خصوصیت کے ساتھ یہ تجربہ عام ہے کہ چیلوں کے گھونسلوں میں چمکتی ہوئی چیزیں خصوصاً چاندی کی چیزیں نظر آ جاتی ہیں۔ تو عین ممکن ہے کہ خدا تعالیٰ کے تصرف نے صبح سویرے چاند کی روشنی میں کسی چیل کو جگا دیا ہو اور وہ اپنی چونی لے کر چل پڑی ہو اور عین اس جگہ جا کے گری جہاں چوہدری ظفراللہ خان صاحب کی والدہ لوٹا لے کر نکل رہی تھیں اور لوٹے سے ٹکرائی تاکہ ان کو پتہ لگ جائے کہ رات جو پیغام دیا تھا وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے تھا اور اس چونی کو انہوں نے پھر اپنے پاس تبرکاً کچھ دیر کے لئے رکھ بھی لیا۔

جنت کے پاس گھر

☆آجکل کے زمانے میں میں نے آتے ہوئے ہدایت کی تھی کہ کچھ نومبائع احمدی خواتین کے واقعات بھی اکٹھے کریں لیکن افسوس ہے کہ وقت کم تھا اس لئے صرف امریکہ سے ایک واقعہ کی اطلاع ملی حالانکہ میں جانتا ہوں کہ مجھ سے کئی دفعہ ملاقات کے وقت بھی اور خطوں کے ذریعے بھی نومبائعین یورپین یا امریکن خواتین نے اپنے روحانی تجربوں کا ذکر کیا ہے اور ایسے رویا بتائے ہیں جن سے صاف پتہ چلتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا ان سے ایک زندہ تعلق قائم ہو گیا ہے لیکن جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے وقت کی کمی کی وجہ سے وہ واقعات اس وقت اکٹھے نہیں ہو سکے صرف ایک واقعہ **شکوریہ نوریہ** نے یونائیٹڈ سٹیٹس سے جو لکھا تھا وہ میرے سامنے ہے وہ کہتی ہیں کہ بیعت کرنے کے بعد خواب میں دیکھا کہ مشن ہاؤس گئی ہوں بہت سی خواتین اور بچیوں نے میرا استقبال کیا ہے۔ میں نے ان سے پوچھا کہ یہ کون سی جگہ ہے تو انہوں نے کہا جنت ہے اور ہم سب آپ کا گھر سجانے آئی ہیں۔ اس کے بعد مجھے اپنا گھر شفٹ کرنا پڑا یعنی ارادۃً نہیں بلکہ مجبوراً اور جو نیا گھر ملا وہ (بیت الذکر) کے پاس ملا۔ اور اس کے بعد نیا گھر سجانے کے لئے احمدی خواتین اور بچیاں اکٹھی ہو گئیں اور میرا گھر سجا دیا۔ تو جنت سے مراد یہ ہے ایسا گھر جو جنت نشاں ہو جہاں اللہ کی باتیں ہوتی ہوں جہاں خدا کے تعلق کے نشان ملتے ہوں۔

فوری قبولیت

☆**سکینہ بی بی صاحبہ** اہلیہ نور محمد صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ بیان کرتی ہیں کہ گوجرانوالہ میں ایک..... پاس والی مسجد میں بہت بدزبانی کیا کرتا تھا ایک دن آپ نماز تہجد پڑھ رہی تھیں کہ اس نے لاؤڈ سپیکر پر احمدیوں کے خلاف جلوس نکالنے کا اعلان کر دیا۔ وہ کہتی ہیں میں نے رو رو کر اللہ سے دعا کی اللہ آج ان ظالموں سے بچا لے ابھی سجدے میں ہی تھیں کہ اچانک اس نے اعلان کیا کہ یہ جلوس ملتوی کیا جاتا ہے کیونکہ میری ماں کو ہارٹ اٹیک ہو گیا ہے اور ابھی مجھے خبر ملی ہے اس لئے میں اپنے گاؤں جا رہا ہوں۔ تو ادھر دعا کی ادھر فوری طور پر اس کی قبولیت کا نشان ظاہر ہوا حالانکہ ہارٹ اٹیک اس کی والدہ کو پہلے ہو گیا تھا لیکن خدا تعالیٰ ٹائمنگ ایسے کرتا ہے، وقت کو ایسے ملاتا ہے کہ دعا کرنے والے کو فوراً اپنی دعا کا جواب ملتا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ اس طرح اس کے دل میں خدا تعالیٰ کے فضل سے ایمان مزید افزائش پاتا، بڑھتا اور طاقتور ہوتا ہے۔

نورانی چہرے

☆محترمہ زینب بی بی صاحبہ اہلیہ میاں چراغ دین صاحب مرحوم بہت مستجاب الدعوات خاتون تھیں یعنی ان کی دعائیں بکثرت قبول ہوتی تھیں۔ صاحب کشوف و رویا تھیں۔ آپ ایک دفعہ گھر پر اکیلی تھیں دروازہ کھٹکا اور کچھ لوگ جن کے چہرے بہت نورانی تھے گھر کے اندر داخل ہوئے اور آپ کو یہ کہہ کر کہ ہم پھر آئیں گے واپس چلے گئے۔ کچھ دیر بعد وہ لوگ دوبارہ آئے اور گھر میں داخل ہونے کے بعد مختلف کمروں میں گئے۔ ان کے ہر طرف جانے سے روشنی ہی روشنی ہو جاتی تھی۔ آپ انہیں دیکھ کر خوفزدہ ہو گئیں۔ آپ کو گھبرائے ہوئے دیکھ کر انہوں نے تسلی دی کہ فکر نہ کریں اللہ تعالیٰ آپ پر بہت فضل فرمائے گا۔ اس کے بعد یہ نورانی چہروں والے وجود غائب ہو گئے۔ یہ روایت اس لئے میں نے چنی ہے کہ **زینب بی بی صاحبہ** کے متعلق یہ قطعی شہادت ہے کہ وہ بہت صاف گو پاک خاتون تھیں اس لئے ان کا یہ تجربہ واقعتاً ایسا ہی ہوا ہے اس میں شک کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔

عبرت کا نشان

☆امۃ الرشید فرحت صاحبہ اہلیہ حبیب اللہ خان صاحب مرحوم پارٹیشن کے بعد بدوملہی ضلع سیالکوٹ میں رہائش پذیر ہوئیں۔ اپنے جذبہ خدمت دین کے تحت لجنہ کو منظم کیا، اجلاسات اور جلسے کروانے لگیں۔

جس کی وجہ سے غیر احمدی ملاؤں کی نظر میں کھٹکنے لگیں۔ چنانچہ آپ کا نام لے لے کر مسجد میں اعلان کروایا کہ یہ مرزائی عورت اپنے کاموں سے باز آجائے اور ساتھ ہی حضرت مسیح موعود کے خلاف نہایت غلیظ زبان استعمال کی۔ ...... کہتی ہیں اس پر میرے دل میں یہ بڑے زور سے خیال پیدا ہوا کہ میں اسے متنبہ کروں۔ چنانچہ اپنے بیٹے کی جیب میں جو سات آٹھ سال کا تھا یہ خط اس کے نام بھجوایا کہ حضرت مسیح موعود سے خدا نے وعدہ فرمایا ہے کہ آپ کے دشمنوں کو ذلیل و رسوا کرے گا اور ایک یہ بھی خبر ہے کہ وہ ابتر ہو کر مریں گے۔ اس لئے میں تمہیں ابتر ہونے سے ڈراتی ہوں۔ خدا کا خوف کرو ورنہ تم لاولد مر جاؤ گے اور خدا کے غضب کا نشانہ بن جاؤ گے۔ یہ رقعہ پڑھ کر وہ......اور بھی زیادہ بھڑک اٹھا اور پہلے سے بڑھ کر اس نے بدزبانی شروع کردی۔ روزانہ فجر کی نماز کے بعد گالیاں دیتا تھا اور خط کا حوالہ بھی دیا کرتا تھا اور کہتا تھا کہ دیکھو مجھے ابتر ہونے سے ڈرایا جارہا ہے۔ آخر اللہ تعالیٰ کی غیرت نے جوش مارا۔ چند ماہ نہ گزرے تھے کہ اس کا اکلوتا بیٹا معمولی سی بیماری سے اس دنیا سے کوچ کر گیا اور یہ مخالف ابتر ہو کر ہمیشہ کے لئے عبرت کا نشان بن گیا۔

مخالفت کی خبر

☆ سلمیٰ فیض صاحبہ جو میری دودھ کی بہن ہیں ہم سب نے، بہنوں نے اور میں نے ان کی والدہ کا دودھ پیا ہوا ہے۔ کیونکہ ہر دفعہ ان کے ہاں بھی کوئی بچہ ایسا ہوا کرتا تھا کہ ہم اس وقت ان کا دودھ پی سکتے تھے۔ میری والدہ کے دودھ کم اترا کرتا تھا پس ان کی وجہ سے ہمیں یہ توفیق مل جاتی تھی کیونکہ ان کو دودھ زیادہ اترا کرتا تھا تو دونوں کے بچے اس طرح پل جاتے تھے۔ تو **سلمیٰ فیض صاحبہ لکھتی** ہیں کہ ستمبر 1974ء میں میرے میاں چونیاں ضلع قصور میں گورنمنٹ ہائی سکول میں ہیڈ ماسٹر تھے۔ موسم گرما کی تعطیلات گزارنے کے بعد انہوں نے وہاں جانا ضروری سمجھا۔ میں اور میرا سب سے چھوٹا بیٹا ساتھ تھے۔ پتوکی اور چونیاں کے درمیان محکمہ انہار کے سرکاری بنگلے میں ہمارے ایک احمدی دوست محمد یحییٰ رہائش پذیر تھے۔ یہ عبدالرحمان صاحب قادیانی جن کو عبدالرحمان جٹ کہا جاتا تھا۔ ان کے بھتیجے تھے کہتی ہیں کہ اسی رات تہجد کی نماز تہجد میں نیم بیداری کی حالت میں ایک آواز سنائی دی جیسے کوئی کہہ رہا ہو ''کفار مکہ کا نظارہ'' میں گھبرا گئی اور یہ رویا یہ تجربہ بیان کیا تو مولوی عبدالرحمان صاحب جٹ نے فرمایا کہ چونیاں نہ جائیں کیونکہ یہ اسی سلسلے میں انذار ہے۔ لیکن چونکہ ہم وہاں جانے کا پروگرام بنا چکے تھے اس لئے انہوں نے زیادہ اصرار نہ کیا البتہ ایک دعا بتائی کہ بکثرت یہ دعا پڑھتے ہوئے جائیں۔ ہم چونیاں اپنے مکان میں پہنچ گئے ابھی بمشکل ایک گھنٹہ ہی گزرا ہوگا کہ سینکڑوں لوگوں کا ہجوم آگیا اور مکان کو گھیرے میں لے لیا۔ دو تین لڑکے اندر گھس آئے اور میرے میاں کے ساتھ بدسلوکی کی اور الجھ پڑے۔ عین اس وقت پولیس کو ہمارے مکان پر حملے کی خبر مل گئی۔ انہوں نے لوگوں کو مکان سے باہر نکال دیا لیکن ہجوم بے قابو ہو رہا تھا۔ پولیس نے حفاظت کی غرض سے ہمیں ہوسٹل کے ایک کمرے میں بند کردیا جو ہمارے مکان سے ملحق تھا۔ ہجوم پتھر اندر پھینک رہا تھا لیکن اللہ تعالیٰ نے ہماری حفاظت فرمائی۔ پھر بمشکل ہمیں ہجوم سے گزار کر قریبی مکانوں میں پناہ دینی پڑی۔ راستہ میں وقفے وقفے سے پتھروں کی بارش ہوتی رہی اور ان میں سے بعض پتھر میرے میاں کو لگے۔ کچھ عرصے بعد ہجوم منتشر ہو گیا تو ہمیں پولیس اپنی گاڑی میں کرنل احمد خان صاحب آف ٹوپی کے بنگلے میں چھوڑ گئی۔ ان کے عزیز و اقارب بھی ٹوپی سے خالی ہاتھ اپنی جانیں بچا کر وہاں آگئے تھے۔ (-)

بعض دفعہ یورپ کے احمدی پاکستان سے آئے ہوئے غریب اور ایسے طبقے سے تعلق رکھنے والے احمدیوں سے پریشان ہوتے ہیں جن کی عادتیں ان سے بالکل مختلف ہیں۔ جن کا علم بھی کم ہے جن کی تہذیب ترقی یافتہ نہیں اور وہ حیران ہوتے ہیں کہ ان میں تو بہت سی برائیاں بھی ہیں پھر ان کو کیوں خدا نے چن لیا ہے۔ وہ یہ بات بھول جاتے ہیں کہ یہ غریب اور کمزور احمدی خدا کی خاطر بڑی بڑی قربانیاں دے کر آئے ہیں اور ہر قربانی پر ثابت قدم رہے ہیں اور اتنی عظیم مثال وفا کے ساتھ انتہائی تکلیفوں میں صبر کے ساتھ دن گزار کر اپنے ایمان پر رہنے کی انہوں نے قائم کی ہے کہ ایسی مثال تاریخ عالم میں کم دکھائی دیتی ہے۔ پس میں جانتا ہوں کہ ان میں کمزوریاں بھی ہیں، ان میں غفلتیں بھی ہیں، تہذیبی تقاضے بھی پورے نہیں کرتے لیکن ہیں ایسے خدا کے بندے جن کی وفا آزمائی جا چکی ہے اور اللہ تعالیٰ ان کی کمزوریوں سے اس وجہ سے صرف نظر فرماتا ہے۔ خدا کرے کہ یہ کمزوریاں بھی دور ہو جائیں اور انہی گودڑیوں میں وہ لعل پیدا ہوں جن پر خدا اپنے جلوے دکھائے اور خدا کے نور سے وہ لعل چمکتے رہیں اور تمام دنیا اس بات کی گواہ ہو جائے کہ ان میں کوئی بات تھی جس کی وجہ سے خدا نے ان سے پیار کیا ہے۔ یہ بے وجہ خدا کے انعامات نہیں تھے جو ان پر نازل ہو رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا نظام مواصلات

☆ راجہ محمد عنایت صاحب کی اہلیہ **محترمہ امۃ الرحمٰن صاحبہ** بیان کرتی ہیں کہ میرے خسر غیر احمدی تھے اور مجھ پر بہت ہی ظلم کیا کرتے تھے، ہر وقت جھگڑا، ہر وقت گالیاں۔ جامعہ اشرفیہ کی مسجد میں نماز پڑھنے چلے گئے یعنی گالیاں والیاں دے کر۔ تو میں بہت روئی، روتے روتے میں نے بلند آواز سے عرض کیا کہ یا اللہ میں تو یہاں تڑپ رہی ہوں، میری ماں کو ربوہ میں معلوم ہو جائے کہ اس کی بیٹی کی کیا حالت ہے۔ کہتے ہیں اگلے دن صبح صبح ان کے بھائی وہاں پہنچ گئے اور آ کے پوچھا کہ تمہیں کوئی تکلیف وکلیف تو نہیں ہے۔ کہتی ہیں میں سن کر رو پڑی لیکن ساس نے پردہ ڈالنے کی خاطر کہا کہ بھائی کو دیکھ کر محبت سے روئی ہے تکلیف تو کوئی نہیں ہے۔ اس پر بھائی نے کہا کہ میں تو اس لئے آیا ہوں کہ کل والدہ کو بالکل ٹھیک حالت میں چھوڑ کر بیت الذکر میں عشاء کی نماز کے لئے گیا یعنی یہ وہی وقت ہے جبکہ ان کا سسر گالیاں دے کر جامعہ اشرفیہ میں نماز پڑھنے گیا ہوا تھا، تو واپس آیا تو والدہ کا برا حال تھا رو رو کر ہلکان ہوئی جاتی تھی کہ ہائے میری بیٹی کو کیا ہو گیا ہے تم فوراً جاؤ اور صبح جا کر اس کا پتہ کرو۔ کہتی ہیں جب یہ اس نے واقعہ سنایا تو میری ساس کی کایا پلٹ گئی۔ اس نے کہا بالکل اسی وقت جس وقت اس کی والدہ کو خدا نے یہ خبر دی تھی اس بے چاری کا یہاں رو رو کر برا حال ہو رہا تھا اور میرے سامنے اس نے یہ کہا کہ اے اللہ میری ماں کو خبر دے دے کہ اس کی بیٹی کا برا حال ہے۔ تو یہ ایک نظام مواصلات قائم ہے اور زندہ نظام ہے۔ ہم نے بارہا اس کو دیکھا ہے۔ ایک دردناک چیخ آسمان پر اٹھتی ہے اور آسمان سے وہ خبر بن کر اس شخص کے دل پر اترتی ہیں جس کے لئے چیخ بھیجی گئی تھی۔ پس یہ وہ زندہ خدا ہے جو احمدیت کا خدا ہے۔ اس کے ہوتے ہوئے کوئی ابتلاء انسان کے قدموں کو لرزا نہیں سکتا۔ قدموں کو لڑکھڑا نہیں سکتا اور یہ وہ سچا ثبوت ہے احمدیت کی زندگی کا جس کی بناء پر ہم خدا کے فضل سے ہر ابتلاء میں احمدیت پر پوری طرح قائم ہیں اور ہر قسم کی قربانی کے لئے تیار بیٹھے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضلوں کے نشانات کو ہم میں اور بھی بڑھاتا رہے۔ ان ملکوں میں بھی جہاں کثرت سے احمدیوں نے پناہ لی ہے بکثرت ایسے باخدا وجودوں کی ضرورت ہے جن کو دیکھ کر یہ نئے آنے والے اپنے ایمان کو تقویت دیں یا ان کا ایمان اس سے تقویت پائے کیونکہ دلائل کی دنیا محدود دنیا ہے۔ دلائل کا ایمان کمزور ہوا کرتا ہے۔ اصل ایمان وہ ہے جو تعلق باللہ کی زندہ شہادت کے نتیجے میں تقویت پاتا ہے۔ اصل ایمان وہ ہے جس کو قبولیت دعا کے پھل لگنے شروع ہو جاتے ہیں۔ پس میری دعا ہے کہ آپ میں سے بھی اللہ تعالیٰ نیک، پارسا ایسی خواتین پیدا فرمائے جو خدا تعالیٰ کے ساتھ زندہ تعلق رکھنے والی ہوں، ان کی دعائیں قبول ہوں، ان پر خدا کی رحمتیں اس طرح جلوہ گر ہوں کہ ماحول کو بھی دکھائی دینے لگیں اور خدا کرے کہ آپ کی پاک صحبت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے نئی آنے والی مغربی خواتین بھی اسی طرح الٰہی رنگوں میں رنگین ہو جائیں اور اسی طرح اللہ ان پر جلوہ گر ہو۔ آپ کی وساطت کی انہیں ضرورت نہ رہے براہ راست ان کا ہاتھ اللہ کے ہاتھ میں آجائے یہی وہ زندگی کی نشانی ہے جس کے ساتھ خدا تعالیٰ ایک زندہ مذہب کی صداقت کی تصدیق فرماتا ہے۔ خدا کرے کہ یہ نشانیاں ہم میں ہمیشہ زندہ اور پائندہ رہیں۔

سفید پگڑی والے بزرگ

☆ **زینب صاحبہ** زوجہ عبدالرحمان صاحب فیصل آباد اپنی بیعت کا واقعہ لکھتی ہیں۔ کہتی ہیں میں بیعت خواب کی بناء پر کی اور خواب یہ تھی کہ ہمارے گھر کے صحن میں ایک کشتی اتری ہے جس میں ایک بزرگ شخص سفید پگڑی میں ہے اور ساتھ دو عورتیں ہیں۔ ربوہ میں جب پہلا جلسہ ہوا تو میں نے اس میں شرکت کی۔ جلسے میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو دیکھا کہ آپ کے ساتھ حضرت مہر آپا اور چھوٹی آپا جان ہیں تو خواب والا نقشہ میرے ذہن میں چونکہ تازہ تھا میں نے صاف پہچان لیا کہ یہی وہ بزرگ تھے اور یہی دو خواتین تھیں جو ان کے ساتھ تھیں چنانچہ ان کو دیکھنے کے بعد مجھے شرح صدر ہوا اور میں نے وہیں بیعت کر لی۔

سارک ایک نظر میں

نام: ساؤتھ ایشین ایسوسی ایشن فار ریجنل کوآپریشن (سارک)

ممبر ممالک: بھارت، پاکستان، بنگلہ دیش، سری لنکا بھوٹان، مالدیپ، نیپال، افغانستان۔

مبصرین: چین، جاپان، امریکا، یورپی یونین، جنوبی کوریا

آبادی: ایک ارب 47 کروڑ سے زائد
(علاقائی تنظیموں میں سب سے بڑا فورم)

موجودہ چیئرمین: بھارت (وزیراعظم من موہن سنگھ)

نئے اہداف: سارک یونیورسٹی، انسداد غربت، تجارت کی آزادانہ پالیسی، سارک ترقیاتی فنڈز، تنازعات کے خاتمے کیلئے ثالثی کونسل۔

سارک سربراہی اجلاس 2007ء

رکن ممالک اور ان کے نمائندے

1۔ بھارت	وزیراعظم	من موہن سنگھ
2۔ پاکستان	وزیراعظم	شوکت عزیز
3۔ بنگلہ دیش	وزیراعظم	فخر الدین احمد
4۔ سری لنکا	صدر	مہندرا راجہ پاکسے
5۔ مالدیپ	صدر	مامون عبدالقیوم
6۔ بھوٹان	وزیراعظم	لیانپو کھانڈو وانچو
7۔ نیپال	وزیراعظم	گریجا پرساد کوئرالہ
8۔ افغانستان	صدر	حامد کرزئی

مبصر ممالک اور ان کے نمائندے

1۔ امریکا	نائب وزیر خارجہ	رچرڈ باؤچر
2۔ چین	وزیر خارجہ	لی زوازنگ
3۔ جاپان	وزیر خارجہ	تروآسو
4۔ جنوبی کوریا	وزیر خارجہ	سانگ من مون
5۔ یورپی یونین	وزیر ڈائریکٹر جنرل برائے امور خارجہ	جوان جین

(جنگ سنڈے میگزین 15/اپریل 2007ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 68885 میں شیخ عبدالمنان

ولد شیخ عبدالکریم قوم شیخ پیشہ پنشنر صدر انجمن عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ عبدالمنان۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد چوہدری عبدالرحیم خاں۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صادق طیب ولد عظمت اللہ بھٹی

مسل نمبر 68886 میں احمد خان بھٹی

ولد عبدالرحمٰن بھٹی قوم بھٹی پیشہ ٹرانسپورٹر عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/1500000 روپے (2) زرعی اراضی ساڑھے نو کنال مالیتی اندازاً -/2500000 روپے (3) ٹرک 2 عدد مالیتی -/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/3000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد خان بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 نصیب احمد ولد محمد علی۔ گواہ شد نمبر 2 رانا مقبول احمد ولد رانا فتح محمد

مسل نمبر 68887 میں حمیدہ بیگم

زوجہ احمد خان بھٹی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے اندازاً مالیتی -/100000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حمیدہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 احمد خان بھٹی خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صادق طیب وصیت نمبر 33618

مسل نمبر 68888 میں نجمہ سلطانہ

زوجہ سجاد احمد ساجد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 690-49 گرام مالیتی -/60000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نجمہ سلطانہ۔ گواہ شد نمبر 1 سجاد احمد ساجد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 رضوان سلیم ولد محمد سلیم

مسل نمبر 68889 میں طاہر ولید قمر

ولد پرویز اقبال قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی سعادت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر ولید قمر گواہ شد نمبر 1 رفاقت احمد باجوہ وصیت نمبر 32492 گواہ شد نمبر 2 سلیم الدین احمد ولد حشیم الدین احمد

مسل نمبر 68890 میں سفیر احمد مغل

ولد نذیر احمد مغل قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ میں وصیت کرت 22-4-07 ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سفیر احمد مغل۔ گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد مغل والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد بشارت ولد نذیر احمد مغل

مسل نمبر 68891 میں فائزہ رحمٰن

بنت عبدالرحمٰن ندیم (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ رحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 اسد رحمٰن ولد عبدالرحمٰن ندیم (مرحوم)

مسل نمبر 68892 میں چوہدری مختار احمد

ولد ماسٹر محمد اسلم لدھیانوی قوم جٹ لوہٹ پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4 کنال واقع بھابھڑہ ضلع سرگودھا اندازاً مالیتی -/250000 روپے (2) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/28000 روپے (3) رہائشی مکان میں 1/2 حصہ مالیتی اندازاً -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12268 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 4 تا 5 ہزار روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری مختار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حسنات احمد ولد ماسٹر محمد اسلم لدھیانوی۔ گواہ شد نمبر 2 ذیشان ظفر اللہ ولد چوہدری مختار احمد

مسل نمبر 68893 میں عمران حسن

ولد ظفر احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران حسن۔ گواہ شد نمبر 1 محمد زاہد ولد محمد اسلام۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالقدیر قمر مربی سلسلہ ولد عبدالحمید

مسل نمبر 68894 میں محمد خالد تنویر

ولد محمد اشرف قوم راجپوت بھٹی پیشہ کارکن عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ-/5500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد خالد تنویر گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین انجم ولد چوہدری شمس الدین گواہ شد نمبر 2 ملک ظہور احمد ولد رازق بخش

مسل نمبر 68895 میں مقصود احمد ڈھلوں

ولد عبدالکریم ڈھلوں قوم ڈھلوں پیشہ خادم بیت عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھُدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) لائسنی بندوق مالیتی-/6000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت خادم بیت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مقصود احمد ڈھلوں گواہ شد نمبر 1 صابر حسین چوہدری ولد وکیل محمد چوہدری گواہ شد نمبر 2 میر حبیب احمد ولد میر مشتاق احمد

مسل نمبر 68896 میں سمیر احمد ناصر

ولد علیم الدین قوم سنگھے جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھُدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سمیر احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 علیم الدین والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد کریم ناصر ولد صالح محمد (مرحوم)

مسل نمبر 68897 میں نور محمد

ولد محمد رمضان قوم آرائیں پیشہ پنشنر عمر 68 سال بیعت 1964ء ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/6000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نور محمد۔ گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی ولد محمد یعقوب گواہ شد نمبر 2 حاجی عبدالرشید وصیت نمبر 29457

مسل نمبر 68898 میں ملک عبدالسلام اعوان

ولد ملک عبدالحمید (مرحوم) قوم اعوان پیشہ الیکٹرونکس مکینک عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/1500000 روپے۔ جس میں دو بہنیں حصہ دار ہیں اس وقت مجھے مبلغ-/3500 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک عبدالسلام اعوان۔ گواہ شد نمبر 1 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834 گواہ شد نمبر 2 فخر احمد ولد لیاقت علی ناز

مسل نمبر 68899 میں سعید احمد ناصر

ولد چوہدری فضل احمد (مرحوم) قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 10 مرلہ واقع دارالعلوم شرقی ربوہ میں 1/8 حصہ مالیتی-/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/6933 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعید احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چوہدری وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد شمس وصیت نمبر 20514

مسل نمبر 68900 میں اطہر احمد محمود چوہدری

ولد محمود احمد چوہدری قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اطہر احمد محمود چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چوہدری والد موصی وصیت نمبر 26750۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد شمس وصیت نمبر 20514

مسل نمبر 68901 میں میاں منیر احمد

ولد میاں عبدالستار قوم آرائیں پیشہ الیکٹریشن عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بارانی اراضی 3 کنال 4 مرلے واقع درگانوالی ضلع سیالکوٹ اندازاً مالیتی-/80000 روپے (2) ترکہ والد رہائشی مکان 5 مرلہ واقع درگانوالی ضلع سیالکوٹ کا ملنے والا حصہ (3) ترکہ والد خالی پلاٹ 5 مرلہ واقع درگانوالی ضلع سیالکوٹ کا ملنے والا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/940 پونڈ ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ میاں منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد باجوہ ولد چوہدری محمد شریف باجوہ (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف احمد ولد چوہدری شاہ محمد

مسل نمبر 68902 میں صادقہ حق

زوجہ چوہدری انوار الحق قوم...... پیشہ خانہ داری عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 30 تولے (2) زرعی اراضی 4 ایکڑ واقع فیصل آباد (3) حق مہر ادا شدہ -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صادقہ حق۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ مبشر۔ گواہ شد نمبر 2 قریشی داؤد احمد

مسل نمبر 68903 میں برکت اللہ ملک

ولد ذکاء اللہ ملک قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ برکت اللہ ملک۔ گواہ شد نمبر 1 ہارون خان۔ گواہ شد نمبر 2 ایم یٰسین خان وصیت نمبر 31397

مسل نمبر 68904 میں عظمیٰ عظیم ملک

زوجہ برکت اللہ ملک قوم مجوکہ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/7500 پونڈ (2) طلائی زیور-/2400 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عظمیٰ عظیم ملک۔ گواہ شد

نمبر 1 ہارون خان ۔گواہ شدنمبر 2 ایم یٰسین خان وصیت نمبر 31397

مسل نمبر 68905 میں محمد اکرم

ولد محمد ثناء اللہ قوم...... پیشہ Builder عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 پونڈ ماہوار بصورت ایمپلائمنٹ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد اکرم ۔گواہ شدنمبر 1 فہد اشرف ولد محمد اشرف گواہ شدنمبر 2 Tahir Solbi وصیت نمبر 25670

مسل نمبر 68906 میں نسرین اکرم

زوجہ محمد اکرم قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-6-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/178 پونڈ ماہوار بصورت Benifit مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔نسرین اکرم۔گواہ شدنمبر 1 فہد اشرف ولد محمد اشرف گواہ شدنمبر 2 احمد صہیب قریشی ولد طاہر احمد قریشی

مسل نمبر 68907 میں عبدالباسط راجپوت

ولد مولوی غلام مصطفیٰ (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع U.K مالیتی -/235000 پونڈ ۔ جس پر بینک قرض -/20000 پونڈ (2) دوکان مالیتی -/65000 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100 پونڈ ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔عبدالباسط راجپوت گواہ شد نمبر 1 سلمان اختر ولد ڈاکٹر اختر احمد شیخ ۔ گواہ شدنمبر 2 مرزا نصیر احمد ولد محمد حسین

مسل نمبر 68908 میں نعیم احمد

ولد چوہدری نور احمد قوم...... پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 پونڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔نعیم احمد۔گواہ شدنمبر 1 رحیم بخش ولد ایم اللہ بخش گواہ شدنمبر 2 ناصر احمد بادل ولد مرزا محمد انور

مسل نمبر 68909 میں سید مجیب اللہ صادق

ولد سید صادق علی قوم سید پیشہ پنشنر عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/330000 پونڈ (2) بینک بیلنس -/6000 پونڈ اس وقت مجھے مبلغ -/700 پونڈ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔سید مجیب اللہ صادق گواہ شدنمبر 1 محمد یحییٰ ولد محمد اسحاق ۔گواہ شدنمبر 2 عاصم رضوان ڈار ولد عبداللطیف ڈار

مسل نمبر 68910 میں سلمان اختر

ولد ڈاکٹر اختر احمد شیخ قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/350 پونڈ ماہوار بصورت جز وقتی ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔سلمان اختر۔گواہ شدنمبر 1 مرزا نصیر احمد چھٹی مسیح ولد مرزا محمد حسین چھٹی مسیح ۔گواہ شدنمبر 2 محمود اے انور ولد محمد اے انور

مسل نمبر 68911 میں صاعقہ احمد

زوجہ ملک مبشر احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/50000 روپے (2) طلائی زیور 618 گرام مالیتی -/6118.56 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔صاعقہ احمد۔گواہ شدنمبر 1 ملک مبشر احمد ولد ملک مظفر احمد۔گواہ شدنمبر 2 سعادت احمد ولد جمال الدین

مسل نمبر 68912 میں ناعمہ منیر مجوکہ

بنت منیر احمد مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/500 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/70 پونڈ ماہوار بصورت Child Benifit مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ناعمہ منیر مجوکہ۔گواہ شدنمبر 1 منیر احمد مجوکہ والد موصیہ۔گواہ شدنمبر 2 محمد ابراہیم مجوکہ ولد محمد خان مجوکہ

مسل نمبر 68913 میں ناصرہ بیگم

زوجہ منور احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 12 تولے مالیتی -/1500 پونڈ (2) حق مہر ادا شدہ -/32 روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ناصرہ بیگم۔گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد زیروی ولد صوفی خدا بخش زیروری ۔گواہ شدنمبر 2 احسان اللہ غنی ولد نعمت اللہ

مسل نمبر 68914 میں طاہر محمود

ولد محمد یونس قوم راجپوت پیشہ اسائلم سیکر عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/160 پونڈ ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔طاہر محمود۔ گواہ شدنمبر 1 نسیم احمد باجوہ ولد چوہدری محمد شریف باجوہ۔گواہ شدنمبر 2 عبداللطیف احمد ولد شاہ محمد

مسل نمبر 68915 میں عاصمہ اویس

زوجہ اویس احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 220 گرام مالیتی -/2110 پونڈ (2) حق مہر -/200000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ عاصمہ اویس ۔گواہ شد نمبر 1 حافظ مبارک احمد ولد بشارت احمد۔گواہ شدنمبر 2

قریشی داؤد احمد مربی سلسلہ ولد قریشی عبدالرزاق

مسل نمبر 68916 میں محمد مختار

ولد حکیم محمد یار قوم سندھو پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/683 پونڈ ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد مختار۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد ولد چوہدری محفوظ الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز

مسل نمبر 68917 میں فخر الدین

ولد ظہیر الدین قوم میر پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/960 پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فخر الدین۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری اعجاز الرحمٰن ولد چوہدری عطاء الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر بشیر احمد بھٹی ولد کبیر احمد بھٹی

مسل نمبر 68918 میں

Muhammad Badr Badu

ولد Stephen Badu قوم...... پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت 1998ء ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع U.K مالیتی -/73000 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1593.44 پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Badr Badu گواہ شد نمبر 1 فرید احمد ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 Qaisara Jubeen

مسل نمبر 68919 میں مناہل طاہر

بنت عبدالمومن طاہر قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مناہل طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمومن طاہر والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 میجر (ر) محمود احمد ولد ملک برکت علی

مسل نمبر 68920 میں

Ammar Ahmad

ولد انیس احمد قوم...... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ammar Ahmad۔ گواہ شد نمبر 1 انیس احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد خلیل احمد

مسل نمبر 68921 میں سید مظفر احمد

ولد سید محمد احمد قوم سید پیشہ ڈاکٹر عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

(1)3Belvedere Drive DN171P2 Value 475000/- Pound

(2)9Southmend RD London Value 300000/- Pound

(3)85The Drive London Value 235000/- Pound

(4) رہائشی پلاٹ واقع D.H.A لاہور مالیتی -/100000 پونڈ (5) رہائشی پلاٹ واقع اسلام آباد مالیتی -/100000 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/24000 پونڈ سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز۔ گواہ شد نمبر 2 ایم خالد عمر ولد چوہدری خالد سیف اللہ

مسل نمبر 68922 میں ماریا عدیل بٹ

بنت عدیل بقوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت 2005ء ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120 پونڈ ماہوار بصورت سوشل سیکورٹی مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماریا عدیل بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 برکت اللہ ولد صوفی عنایت اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 ملک منور حسین ولد محمد یوسف

مسل نمبر 68923 میں کریم احمد حیات

ولد مسعود احمد حیات قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع لندن مالیتی -/350000 پونڈ (2) کمرشل بلڈنگ واقع لندن مالیتی -/250000 پونڈ (3) شیئرز پراپرٹی واقع قادیان۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کریم احمد حیات۔ گواہ شد نمبر 1 سعید الدین احمد ولد چوہدری قطب الدین۔ گواہ شد نمبر 2 خورشید احمد جاوید ولد عبدالحمید

مسل نمبر 68924 میں حمیرا نورین احسن

زوجہ فرید احمد احسن قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/2000 پونڈ (2) حق مہر اداشدہ -/330000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حمیرا نورین احسن۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد خلیل احمد

گواہ شد نمبر 2 فرید احمد احسن خاوند موصیہ

مسل نمبر 68925 میں نسیم چوہان

بنت محمد دین چوہان قوم چوہان پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/625 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/165 پونڈ ماہوار بصورت گورنمنٹ بینیفٹ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیم چوہان۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد لون ولد فضل کریم لون۔ گواہ شد نمبر 2 محمد معظم قریشی ولد محمد مکرم قریشی

مسل نمبر 68926 میں عظمیٰ کوثر شاہد

زوجہ محمد طفیل قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس

بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-9-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/350000 روپے (2) طلائی زیور 40 تولے مالیتی اندازاً -/4000 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عظمٰی کوثر شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد باجوہ ولد چوہدری محمد شریف باجوہ (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف احمد ولد چوہدری شاہ محمد

مسل نمبر 68927 میں عثمان منور

ولد منور احمد قوم...... پیشہ پارٹ ٹائم جاب عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیتی 3 تا 4 ہزار پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 پونڈ ماہوار بصورت جاب مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عثمان منور۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 ملک فتح الحق ولد ملک بشیر الحق (مرحوم)

مسل نمبر 68928 میں فرحت بشریٰ

زوجہ ناصر احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-12-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 50 تولے مالیتی اندازاً -/5000 پونڈ (2) حق مہر -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرحت بشریٰ۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری مظفر احمد ولد خالد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 68929 میں ساجد احمد آرائیں

ولد ارشاد احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ساجد احمد آرائیں۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ مبارک احمد ولد بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد باجوہ ولد نذیر احمد باجوہ (مرحوم)

مسل نمبر 68930 میں صغیر احمد

ولد ناصر احمد قریشی قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-12-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/550 پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صغیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 فیض الرحمٰن خان وصیت نمبر 34427۔ گواہ شد نمبر 2 Tahir Solbi وصیت نمبر 25670

مسل نمبر 68931 میں نبیلہ ندیم

زوجہ ڈاکٹر ندیم احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/50000 روپے (2) طلائی زیور 11 تولے مالیتی -/2600 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نبیلہ ندیم۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد باجوہ ولد چوہدری محمد شریف باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 احمد دین ذکریا ولد میاں عبدالباسط

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

اتوار 20 مئی 2007ء

2-00 am	خبریں
2-35 am	چلڈرنز کلاس
3-55 am	خطبہ جمعہ
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-05 am	قرآن کوئز
6-30 am	لقاء مع العرب
7-30 am	کڈز میٹر
8-00 am	خطبہ جمعہ
9-00 am	رفقاء احمد
9-35 am	مشاعرہ
10-30 am	آسٹریلیا کی سیر اور تعارف
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-05 pm	چلڈرنز کلاس
1-20 pm	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
2-30 pm	کڈز میٹر
3-10 pm	انڈونیشین سروس
4-10 pm	سپینش سروس
5-20 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-15 pm	بنگلہ سروس
7-15 pm	خطبہ جمعہ
8-15 pm	بستان وقف نو
9-25 pm	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
10-35 pm	سوال و جواب
11-30 pm	عربی سروس

سوموار 21 مئی 2007ء

12-35 pm	کڈز میٹر
1-15 am	عربی سیکھئے
1-30 am	عالمی خبریں
2-00 am	بستان وقف نو
3-15 am	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
4-20 am	علمی خطبات
5-20 am	تلاوت، درس، خبریں
6-15 am	عربی سیکھئے
6-30 am	لقاء مع العرب
7-35 am	خطبہ جمعہ
8-45 am	سوال و جواب
9-40 am	علمی خطبات
10-35 am	ایم ٹی اے ٹریول

باقی صفحہ 12 پر

بی آر بی نہر

بی آر بی نہر پاک بھارت سرحد پر لاہور اور امرتسر کے درمیان تعمیر ہونے والی وہ مشہور نہر ہے جس نے 1965ء کی پاک بھارت جنگ کے دوران ایک مضبوط دفاعی لائن اور آہنی دیوار کا کردار ادا کیا تھا۔

بی آر بی نہر کا پورا نام بمباں والا راوی بیدیاں دیپال پور لنک ہے۔ قیام پاکستان کے بعد یہ شدید خطرہ تھا کہ بھارت کسی بھی وقت نہر اپر باری دوآب کا پانی بند کر سکتا۔ اس لئے متبادل بندوبست کی ضرورت محسوس ہوئی۔ چنانچہ 18 مئی 1948ء کو حکومت پاکستان نے اس نہر کی جو پاکستان کی پہلی نہر تھی۔ کھدائی کا کام شروع کیا۔ اس کام کا افتتاح صوبہ پنجاب کے وزیر مال سردار شوکت حیات خان نے کیا اور اس نہر کی تعمیر کا کام 1951ء میں تکمیل کو پہنچا۔

یہ نہر دریائے راوی سے نکالی گئی اور اس میں دعیہ نہر کا پانی ڈالا گیا۔

بی آر بی نہر کا نام اس وقت زبان زد خاص و عام ہوا جب 6 ستمبر 1965ء کو ایک پڑوسی ملک نے اعلان جنگ کئے بغیر پاکستان پر اچانک حملہ کر دیا۔ یہ وحشیانہ حملہ اگرچہ پوری قوت کے ساتھ کیا گیا تھا۔ لیکن جب پاکستان کی مسلح افواج نے دفاعی ضروریات کے تحت بی آر بی نہر کا پل اڑا دیا تو یہ نہر لاہور کے لئے اہم دفاعی لائن بن گئی اور سترہ شب و روز کی مسلسل کوشش کے باوجود دشمن ایک قدم بھی آگے نہ بڑھ سکا

قرارداد تعزیت بروفات

پروفیسر میاں محمد افضل صاحب

از فضل عمر فاؤنڈیشن

فضل عمر فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر محترم پروفیسر میاں محمد افضل صاحب آف لاہور مورخہ 17۔اپریل 2007ء کو وفات پا گئے۔

بورڈ آف ڈائریکٹر فضل عمر فاؤنڈیشن اپنے ایک قابل احترام اور معزز ساتھی کی وفات پر گہرے رنج و غم اور دلی حزن و ملال کا اظہار کرتا ہے۔آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے 1999ء سے تادم واپسیں فضل عمر فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر چلے آرہے تھے اس عرصہ میں آپ نے تمام مفوضہ امور حد درجہ قابلیت، لگن، محنت اور خوش اسلوبی سے ادا کئے۔فضل عمر فاؤنڈیشن کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی میٹنگز میں بڑی باقاعدگی سے شامل ہوا کرتے تھے۔آپ کی صائب رائے اور ذاتی تجربات فضل عمر فاؤنڈیشن کے مقاصد کے حصول میں انتہائی کارآمد اور نتیجہ خیز ثابت ہوئے۔

آپ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی ہر خدمت کو دلی لگن کوشش اور نہایت تن دہی سے سرانجام دیتے اور خلافت احمدیہ سے والہانہ اور خادمانہ نسبت رکھتے تھے ایک روشن ضمیر اور روشن دماغ انسان تھے نہایت سلجھی ہوئی متوازن طبیعت کے مالک اور وسیع مطالعہ رکھنے والے تھے۔آپ کا انداز تحریر منفرد تھا۔قارئین الفضل آپ کے علمی، ادبی اور متنوع مضامین سے مستفیض ہوا کرتے تھے۔

مجالس شوریٰ ربوہ میں آپ کو شرکت کی توفیق ملتی رہی۔آپ اپنے مفید مشوروں سے مستفید کرتے رہے۔مجلس شوریٰ کی قائمہ کمیٹی کی صدارت کی توفیق بھی ملی۔

تعلیمی میدان میں آپ کا وسیع عرصہ خدمت ہے۔راولپنڈی، فیصل آباد اور ساہیوال کے کالجز میں بطور پرنسپل بھی تعینات رہے۔ انگریزی زبان میں غیر معمولی مہارت رکھتے تھے اور اردو میں تحریر کا اسلوب بہت عمدہ تھا کتب سلسلہ کے انگریزی تراجم میں بھی آپ کو خدمت کی توفیق عطا ہوئی۔لیکچر لدھیانہ کا ترجمہ انگریزی میں کیا جو چھپ چکا ہے اس کے علاوہ بعض کتب کے مسودات کے تراجم اور بعض پر نظر ثانی کی سعادت حاصل ہوئی۔

اپنے حلقہ گلبرگ لاہور میں 9 سال تک صدر کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔آپ کی وفات سے سلسلہ عالیہ احمدیہ کو بالعموم اور فضل عمر فاؤنڈیشن کو بالخصوص ایک صدمہ اور نقصان سے دوچار ہونا پڑا ہے۔مگر ہم اللہ تعالیٰ کی رضا پر پوری طرح شاکر و راضی ہیں اور وہی ہر نقصان کی بہترین تلافی کرنے والا ہے اللہ تعالیٰ جماعت کو ایسے قابل اور مخلص خادم دین عطا کرتا چلا جائے۔

ادارہ فضل عمر فاؤنڈیشن آپ کی وفات پر آپ کی اہلیہ محترمہ اور بچوں سے گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے، اعلیٰ علیین میں جگہ دے، اپنی مغفرت کی چادر میں ڈھانپ لے۔آپ کے پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

بورڈ آف ڈائریکٹرز اپنے اس ریزولیشن کے ذریعہ محترم پروفیسر میاں محمد افضل صاحب مرحوم و مغفور کی اہلیہ محترمہ، تمام بچوں اور اعزاء و اقارب کی خدمت میں دلی خلوص کے ساتھ جذبات تعزیت پیش کرتا ہے۔

بازیافتہ زیور

کچھ عرصہ قبل بیت اقصیٰ سے کچھ طلائی زیورات ملے ہیں۔جس کسی کے ہوں وہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ سے رابطہ کر کے نشانی بتا کر حاصل کر سکتے ہیں۔
(نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

درخواست دعا

مکرم انیس احمد محمود صاحب معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے برادر نسبتی مکرم حسن احمد صاحب ناز کنری مورخہ 9 فروری 2007ء کو ایک حادثہ کے باعث شدید زخمی ہو گئے تھے انتڑیاں دو جگہ سے بری طرح متاثر ہو گئی تھیں ان کے اب تک پانچ اپریشن ہو چکے ہیں کمزوری بہت ہے۔احباب جماعت سے صحت کاملہ و عاجلہ کی خصوصی دعا کی درخواست ہے۔

مکرم نجم الدین صاحب دارالصدر شمالی حلقہ ہدیٰ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ محترم چوہدری محمد احمد صاحب کاہلوں ولد مکرم چوہدری ظفر احمد صاحب کاہلوں مرحوم مقیم کینیڈا کی چند دنوں تک کیمو تھراپی متوقع ہے۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔آمین

(بقیہ صفحہ 11)

11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-15 pm	چلڈرنز کلاس
1-20 pm	فرانسیسی سروس
1-55 pm	ملاقات
2-55 pm	انڈونیشین سروس
3-55 pm	غزوات النبی ﷺ
5-20 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-00 pm	بنگلہ سروس
7-05 pm	خطبہ جمعہ
8-05 pm	چلڈرنز کلاس
9-15 pm	تقریر
9-40 pm	طب و صحت
10-25 pm	فرانسیسی سروس
11-30 pm	عربی سروس
12-30 pm	لقاء مع العرب

ربوہ میں طلوع و غروب 18 مئی

طلوع فجر	3:33
طلوع آفتاب	5:07
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	7:02

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
فی ڈبی 50 روپے
کورس 3 ڈبیاں
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

پلاٹ برائے فروخت
10 مرلہ پلاٹ نمبر 13/18 محلہ دارالصدر ربوہ
ملحقہ عقب ہسپتال برلب گول سڑک اعلیٰ لوکیشن فوری دستیاب ہے۔
رابطہ کے لئے فون 047-6211440
0300-8048260,0321-4038362

برائے فروخت
1۔ایک عدد سوزوکی راوی پک اپ سی این جی ماڈل 2006 صرف تین ہزار کلومیٹر چلی برائے فروخت موجود ہے۔
2۔ایک عدد چھوٹا ایک ہزار لیٹر کپیسٹی کا سٹیل ٹینکر آگے موٹر سائیکل لگا ہوا پانی اور دودھ وغیرہ کی سپلائی کے لئے انتہائی موزوں مناسب قیمت پر فروخت کے لئے موجود ہے۔
برائے رابطہ فون نمبر 0300-7992321,047-6214434

ماہر ڈاکٹرز کی آمد
بروز اتوار پروفیسر ڈاکٹر ولی محمد ساغر ماہر سرجن
ہر ماہ کی پہلی اور تیسری سوموار ماہر امراض جلد
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ فون 047-6213944

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
دنیا بھر میں آپ کے ڈاکومنٹس اور پارسل گارمنٹس کی ترسیل کا آسان ذریعہ
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، UK، سوئٹزرلینڈ نہایت ہی کم ریٹ پر
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
214-A Ph-II Main Peco Road
Model Town Lahore
Please visit site:www.firstflightexpress.com

C.P.L 29-FD

معیاری اینٹ کے جنرل آرڈر سپلائیر
موبائل: 0333 6716066
النصیب
برکس کمپنی (بھٹہ خشت) ساہیوال روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: نصیب انور 1/12 دارالنصر غربی ربوہ رابطہ: 047-6211595

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
ربوہ میں اب کریڈٹ کارڈ کی سہولت بھی موجود ہے
فون دکان 6212837 رہائش: 6214321

GRANUM HOMOEO CLINIC
Ideal Hight قد لمبا کرنے کا کورس
جس کے ذریعہ قد میں نمایاں اضافہ اب ممکن ہے
اس کے علاوہ دیگر تمام قسم کی بیماریوں کا علاج کیا جاتا ہے
VPP بذریعہ دوا منگوائیں
COLLEGE ROAD RABWAH 047-6005547
www.granumplus.com 0302-2459987

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

Study in Ireland
Visa Without Interview
(According to Embassy's Policy)
Griffith College Dublin
Admission open
September2007 intake
آئرلینڈ میں اعلیٰ تعلیم کے ساتھ ساتھ کام کر کے اپنی تعلیم کے اخراجات خود اٹھائیں اور تعلیم کے بعد گرین کارڈ حاصل کریں۔
New Policy
Education Concern®
Mr. Farrukh Luqman
829-C Faisal Town, Lahore.
Cell# 0302-8411770 Office# 042-5177124/5162310
Email: info@educationconcern.com
URL: www.educationconcern.com